بسم الله الرحمن الرحیم
لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ
فہمِ حدیث
مرتبہ
سرفراز محمد بھٹی
اسلامک ویلفیئر فاؤنڈیشن
الرحمٰن گارڈن کینال روڈ نزد جلو پارک لاہور
042-37242850

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

فہمِ حدیث

سرفراز محمد بھٹی

اسلامک ویلفیئر فاؤنڈیشن

الرحمٰن گارڈن، کنال روڈ، جلو پارک (ڈاک خانہ ہربنس پورہ)، لاہور

فون 042-37242850

فرمان نبوی ﷺ

"تَرَکْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّه O

(موطاامام مالک کتاب الجامع)

''میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں اگر تم اِن دونوں کو مضبوط کر کے پکڑو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ وہ اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور اُس کے رسول ﷺ کی سنت ہے۔''

من اطاعنی دخل الجنة

''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا''۔

فہرست عنوانات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

شریعت اسلامی کی اصل بنیاد قرآنِ حکیم ہے جس میں ربّ کریم نے اصولِ دین عطا فرمائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اصولِ دین کو اپنے قول و عمل سے واضح فرمایا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے پھرتے قرآن تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآنِ حکیم کی تفسیر تھی۔

پروردگارِ عالم نے فلاحِ انسانی کی محبت و پیروی کو رسول اللہؐ سے مشروط کر دیا اور فرمایا ''کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے''۔ (آل عمران 38)

''جو کوئی رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک اللہ کی اطاعت کی''۔ (النساء 80)

ہمارے لیے جہاں علمِ قرآن ضروری ہے وہاں احادیث جو نبیءِ مکرمؐ کے ارشادات اور عمل کی تفصیلات کا مجموعہ ہے، سے آگاہی بھی لازم ہے۔ محدثین کا یہ بڑا احسان ہے کہ انہوں نے انتہائی محنت کر کے ابتدائی دور میں ہی احادیث کو جمع کیا اور یہ ہماری رہنمائی کے لیے موجود ہیں۔

احادیث کے بہت بڑے ذخیرہ سے ہم نے چند پھول چنے ہیں جو روزانہ کے معمولاتِ زندگی کے مختلف شعبوں میں ہماری رہنمائی کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ ان پر عمل رضائے الٰہی اور حصولِ جنت کی ضمانت ہے۔

میری دعا ہے کہ الٰہی! ہمارے دلوں کو نورِ یقین سے منوّر کر دے، ہمیں ارشاداتِ

نبویؐ پر غور وفکر کرنے اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، ہم پر لطف وکرم فرمائے اور ہمارے دلوں کو شکستگی سے دور فرمائے۔ اُمّتِ مسلمہ میں اتحاد واتفاق پیدا فرمائے۔ ہمارے گناہوں سے درگزر فرما کر ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ یومِ جزا ہماری، ہمارے والدین، عزیز واقربا، اہل وعیال اور تمام مسلمانوں کی اپنے خاص فضل وکرم سے مغفرت فرما دے۔ آمین

اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ (مسلم)

''اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے''

میں محترم میاں محمد افضل صاحب اور مولانا محمد امین صاحب کا ممنون ہوں کہ ان کی شفقت اور تعاون ہمیشہ میرے شاملِ حال رہا ہے۔ میں عزیز احمد فراز کا بھی مشکور ہوں جو اس کتابچہ کی تکمیل میں میرے معاون رہے۔ عزیزم محمد انور صاحب کا شکریہ بھی مجھ پر لازم ہے جنہوں نے لمحوں میں اس کی کمپوزنگ کی، بغیر اغلاط کے۔ ربِّ کریم ان سب احباب کو جزائے خیر سے نوازے (آمین)۔

میں نے پوری احتیاط برتی ہے کہ مندرجاتِ کتاب میں کوئی غلطی نہ رہے پھر بھی اگر کوئی سہو یا کوتاہی سرزد ہوگئی ہے تو اس کے لیے صمیمِ قلب سے توبہ کرتا ہوں اور رب تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں۔ آپ کو اگر کوئی فروگذاشت نظر آئے تو مطلع کر کے احسان فرمائیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ O وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمِ O

بندۂ راجی شفاعت وغفران
سرفراز محمد بھٹی
256 ستلج بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور

۹ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ
26 اکتوبر 2012ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایمان۔اخلاص۔نیت صالحہ

کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے۔ایک اس بات کی شہادت دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں (محمدؐ) اللہ کا رسول ہوں۔اللہ نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، دوسرے مرنے پر ایمان لائے، تیسرے مرنے کے بعد قبر سے اٹھائے جانے پر ایمان لائے، چوتھے تقدیر کا یقین کرے۔ (ترمذی)

ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر (قیامت کے دن) اللہ کے دیدار پر اور اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور یومِ قیامت پر یقین کرو۔ (بخاری)

جس شخص نے کلمہ لا الہ الا اللہ کا خلوصِ قلب سے اعتراف کیا تو اس کا جنت میں داخل ہونا لازمی ہے۔اس پر آگ کا عذاب حرام کردیا جاتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن روانہ کیا تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وصیت کی درخواست کی۔آپ نے فرمایا: ''اپنے دین کو خالص کر اگر قلب میں اخلاص پیدا ہوگیا تو تھوڑا سا عمل بھی تجھ کو کافی ہوجائے گا۔'' (حاکم)

اے لوگو! اپنے اعمال میں خلوص پیدا کرو۔اللہ تعالیٰ وہی عمل قبول کرتا ہے جس کی بنیاد خلوص پر ہو۔ (بزار)

ہر عمل کا اعتبار نیت پر ہے۔اگر نیت درست ہے تو اجر کا مستحق ہے جو اللہ اور رسولؐ کے لیے ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور رسولؐ کے لیے ہوتی ہے لیکن اگر دنیا یا کسی عورت کے لالچ میں ہجرت کرتا ہے تو جس غرض کے لیے ہجرت کرتا ہے اس کی ہجرت اسی

غرض کے لیے شمار کی جاتی ہے۔ (بخاری و مسلم)

آخر زمانے میں ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا۔ لیکن جب یہ بیداء میں پہنچے گا تو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ پھر یہ لوگ قیامت میں اپنی نیتوں کے موافق اٹھائے جائیں گے۔ اس لشکر میں بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زبردستی شریک کر لیے گئے تھے۔ ان کی نیت کعبہ پر حملہ کی نہ تھی ایسے لوگوں سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

اعمال کا دارومدار دل کے ارادوں اور نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی۔ (بخاری)

اسلام-توحید-جبر وقدر

اسلام یہ ہے کہ تم لا الہ الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) اور محمد رسول اللہ کی گواہی دو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، خانہ کعبہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچنے کی طاقت ہو۔ (بخاری و مسلم)

جو شخص اس حال میں مرے کہ اسے لا الہ الا اللہ، ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں'' کا علم و یقین ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

ہر چیز تقدیر پر موقوف ہے یہاں تک کہ دانائی اور نادانی۔ (مسلم)

حسن الظن باللہ

میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں۔ اسے اختیار ہے میرے ساتھ جیسا چاہے گمان قائم کرے۔ (بخاری و مسلم)

اے ابن آدم! اگر تیری خطائیں اس کثرت سے ہوں کہ زمین لبریز ہو جائے لیکن ان گناہوں میں شرک نہ ہو تو میں تجھ سے تیری خطاؤں کے برابر مغفرت لے کر ملاقات کروں گا۔ (ترمذی)

سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے مرض الموت میں دریافت کیا "کہو کیا حال ہے؟" اُس نے عرض کیا اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں اور اللہ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں۔

فرمایا "جس بندے کے دل میں خوف اور امید دونوں جمع ہوں اللہ تعالیٰ اس کے خوف کو دور کر دیتا ہے اور اس کی امید پوری کر دیا کرتا ہے۔ (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تین دن پیشتر وصیت فرمائی،

دیکھو! تم میں سے کسی کو موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ سے اچھا گمان رکھتا ہو۔ (مسلم)

میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں۔ اگر مجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے تو اس کا فائدہ ہے اور اگر برا گمان رکھتا ہے تو اُسی کا نقصان ہے۔ (احمد-ابن حبان)

محبتِ رسول اور اتباعِ سنت

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا، جب تک وہ مجھ سے اپنے والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ کرے۔ (متفق علیہ)

جو شخص اچھے فعل کی ابتدا کرتا ہے اور لوگ اس کی دیکھا دیکھی اس پر عمل کرتے ہیں تو اس ابتدا کرنے والے کو اپنے اجر کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا اجر بھی ملتا ہے جو اس کے جاری کیے ہوئے کام پر عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کے اجر میں سے کچھ کمی بھی نہیں ہوتی۔ (مسلم)

میری امت کا ہر شخص جنت میں داخل ہوگا مگر وہ شخص جس نے میرا انکار کیا۔
پوچھا ''وہ کون ہے جس نے سرکشی کی اور انکار کیا''۔ فرمایا ''جس نے میری پیروی کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے میرا انکار کیا''۔ (بخاری)

شرک-خوفِ الٰہی

جو شخص شرک کی حالت میں مرے وہ دوزخی ہے اور جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ سمجھتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

فرمایا: ارشادِ الٰہی ہے کہ اے ابن آدم اگر تیری خطائیں اس کثرت سے ہوں کہ زمین لبریز ہو جائے لیکن ان گناہوں میں شرک نہ ہو تو میں تجھ سے تیری خطاؤں کے برابر مغفرت لے کر ملاقات کروں گا۔ (ترمذی)

(یہ گناہ کبیرہ ہے) کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا۔ (مسلم)

اللہ سے ڈرو جلوت میں بھی اور خلوت میں بھی۔ (ترمذی)

تعلیم وتربیت

جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

جس نے کسی مومن کی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کی سختی دور کرے گا۔
جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس کا دنیا اور قیامت میں عیب چھپائے گا۔

جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔ جب تک کوئی شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اعانت کرتا رہتا ہے۔

جو شخص علم کی بات تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔ (مسلم)

طالب علم کے لیے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ آسمان و زمین کی تمام مخلوق عالم کے لیے دعا کرتی ہے۔ (ابوداؤد)

مرنے کے بعد مسلمان کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں لیکن چند چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

(1) علم جس کو سیکھا اور دوسروں کو سکھا کر اس علم کو پھیلایا۔

(2) نیک اولاد اور اس کی دعا یعنی اولاد کا ماں باپ کو دعائے خیر میں یاد رکھنا بھی صدقہ جاریہ ہے۔

(3) قرآن شریف جس کو ورثہ میں چھوڑ گیا (یعنی قرآن شریف ورثاء میں ہوگا تو اس کو پڑھیں گے)۔

(4) مسجد ...... اس کا اجر بھی باقی رہتا ہے۔

(5) سرائے جو مسافروں کے لیے بنائی گئی ہو۔

(6) نہر اگر کسی نے جاری کرائی ہو۔

(7) صدقہ جو حالتِ صحت میں دیا ہو۔ یہ صدقہ ضائع نہیں ہوتا اور مرنے کے بعد مرنے والے کو مل جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

جو شخص صبح کو مسجد میں گیا اور اس کی غرض صرف یہ تھی کہ کسی نیک بات کو سیکھے یا سکھائے تو اس کو ایک کامل حج کا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی)

جب کبھی جنت کے باغوں کے پاس سے گزرا کرو تو ان میں سے کچھ کھالیا کرو۔ کسی نے پوچھا کہ بہشت کے باغ کون سے ہیں؟

فرمایا: علم اور اہلِ علم کی مجالس۔ (طبرانی)

ایک عالمِ قرآن، اور اس کے عامل کی تعظیم ایسی ہے جیسے اللہ کی تعظیم، بشرطیکہ یہ عالم غالی اور جانی نہ ہو۔ (ابوداؤد)

(مراد یہ ہے کہ قرآن کے معنیٰ غلط بیان کرتا ہو یا اس پر عمل نہ کرتا ہو، غلط اور ملحدانہ تاویل کرتا ہو)

کسی اچھے کام کی ہدایت کرنے والے کو اس کام پر عمل کرنے والوں کے برابر اجر ملتا ہے۔ (بزار)

وضو اور اُس کے متعلقات

قیامت میں میری امت کی علامت یہ ہو گی کہ ان کی پیشانی اور وضو کے اعضاء نور سے چمکتے ہوں گے۔ جو شخص اپنے نور کو بڑھانا چاہے یعنی جہاں جہاں وضو کا پانی پہنچتا ہے وہ حصہ چمکتا ہوگا۔ تو جو شخص اس نورانی چمک کو پسند کرے وہ وضو میں احتیاط کرے۔

(بخاری و مسلم)

وضو کرنے والے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیں یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو ساتھ لے کر ٹپکتا ہے۔ (مسلم)

پاکی حاصل کرنا آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)

جو شخص پورا پورا وضو کرتا ہے اور وضو کے بعد نماز پڑھتا ہے اور نماز بھی اچھی طرح غور و فکر کے ساتھ ادا کرتا ہے تو نماز کے بعد بالکل ایسا ہوتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ (مسلم)

کیا میں تم کو ایسے کام کا راستہ نہ بتادوں جس کے کرنے سے گناہ بھی معاف ہوں اور درجات بھی بلند ہوں۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ بے شک ایسے عمل کی ضرورت ہے۔ فرمایا: تکلیف کے مواقع پر کامل وضو کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے جانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھنا۔ یہ امور رباط کے حکم میں ہیں۔ (مسلم)

(رباط سے مراد سرحدِ اسلام پر کفار سے جنگ کرنا اور دارالاسلام کو ان سے بچانا ہے گویا مثلِ جہاد۔ تکلیف سے مراد سخت موسم وغیرہ ہے کہ سخت سردی کے باوجود کامل وضو کرنا اور سستی نہ کرنا)۔

وضو کی محافظت مومن ہی کیا کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: ''تم کیا عمل کرتے ہو؟ میں نے تمہاری جوتیوں کی آواز جنت میں سنی ہے۔''

بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''دو کام میرے معمول بہا ہیں۔ ایک ہمیشہ باوضو رہتا ہوں، جب وہ ٹوٹ جاتا ہے تو فوراً کر لیتا ہوں اور جب وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نفل ادا کر لیا کرتا ہوں۔ (ابن خزیمہ)

(باوضو رہنا اور تحیۃ الوضو کے نفل پڑھنا دخولِ جنت کا موجب ہے)

مسواک منہ کو پاک کرتی ہے اور مسواک کا کرنا پروردگار کو خوش کرتا ہے۔ (نسائی)

چار چیزیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہیں: (1) حیا کرنا (2) عطر لگانا (3) نکاح کرنا (4) مسواک کرنا (ترمذی)

دو رکعت نماز جس کے وضو میں مسواک کی گئی ہو، ایسی 70 رکعتوں سے افضل ہے جس میں مسواک نہ کی گئی ہو۔ (ابونعیم)

میری امت کے اچھے لوگ وہ ہیں جو خلال کرتے ہیں۔ وضو کا خلال یہ ہے کہ کلّی کرے، ناک میں پانی چڑھائے اور انگلیوں کے بیچ میں خلال کرے۔ کھانے کا خلال یہ ہے کہ دانتوں کو کھانے سے صاف کرے۔ فرشتوں کو یہ چیز بہت تکلیف دیتی ہے کہ کوئی نماز پڑھتا ہو اور اس کے دانتوں میں کھانا بھرا ہوا ہو۔ (طبرانی)

جوکوئی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے اور وضو کے بعد یہ کلمات کہتا ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تو ایسے شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

پورا وضو کرنے کے بعد جو شخص آسمان کی طرف آنکھ اٹھا کر یہ کلمات مذکورہ کہتا ہے تو اس پر آٹھوں دروازے بہشت کے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

ابوداوَد میں کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دعا بھی مذکور ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یعنی اچھی طرح وضو کرنے پر کلمہ شہادت پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداوَد)

اذان واقامت

لوگوں کو اذان اور پہلی صف کا ثواب معلوم نہیں ہے۔ اگر معلوم ہو جائے تو اس ثواب کو حاصل کرنے کے لیے قرعہ اندازی کیا کریں اور اگر نماز کا ثواب لوگوں کو معلوم ہو جائے تو نماز کی طرف دوڑ کر جایا کریں۔ اور اگر عشاء اور صبح کی نماز کا ثواب لوگوں کو معلوم ہو جائے تو لوگ سینے کے بل چل کر مسجد میں آیا کریں۔ (بخاری ومسلم)

جو شخص جنگل میں اپنی بکریاں چراتا ہو اور اذان کا وقت آ جائے تو بلند آواز سے اذان کہے کیونکہ جہاں تک اس کی آواز جائے گی قیامت میں وہ تمام چیزیں اس کے لیے گواہ ہوں گی۔ (بخاری)

جو لوگ اذان سن کر نماز پڑھتے ہیں تو موَذن کو نمازیوں کی تعداد کے مثل اجر ملتا ہے۔ (نسائی)

امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار ہے۔ الٰہی اماموں کی صحیح رہنمائی فرما اور مؤذنوں کی مغفرت کردے۔ (ابوداؤد)

اذان کی آواز سے شیطان بری طرح بدحواس ہوکر بھاگتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

مؤذنوں کی گردنیں قیامت میں لمبی ہوں گی۔ (مسلم)

اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جو سورج کی دھوپ اور چاند تاروں کی گردش کو دیکھتے رہتے ہیں تاکہ نماز کا وقت فوت نہ ہو جائے۔ (حاکم)

تین آدمی قیامت کے دن مشک کے ٹیلوں پر بیٹھے ہوں گے۔ میدانِ حشر کے لوگ ان لوگوں کے اس اعلیٰ مرتبہ پر رشک کرتے ہوں گے۔

(1) غلام، جس نے اپنے آقا کی خدمت کے ساتھ ساتھ مولائے حقیقی کا بھی حق ادا کیا۔

(2) وہ شخص جس نے امامت کی اور اس کے مقتدی اس سے خوش رہے۔

(3) وہ مؤذن جو اللہ کے واسطے پانچوں وقت اذان کہتا ہے۔ (ترمذی)

سرورِ دو عالم ﷺ نے کسی مؤذن کو اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے ہوئے سن کر فرمایا ''یہ شخص دوزخ سے بری ہو گیا''۔ لوگوں نے اس شخص کو تلاش کیا اور اذان کی آواز پر چلے تو دیکھا ایک بکریوں کا چرواہا ہے جو نماز کے لیے اذان دے رہا ہے۔ (ابن خزیمہ)

جو شخص مؤذن کے جواب میں وہی الفاظ دہراتا ہے (یعنی اذان کے الفاظ) لیکن حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہے تو یہ شخص جنت میں جائے گا۔ (مسلم)

مساجد اور ان کے متعلقات

جو شخص اللہ کے لیے مسجد تعمیر کرتا ہے تو اس کا گھر جنت میں ہوگا۔ (بخاری)

مسجد بنانے والے کے لیے مسجد کی مثل جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔

(بخاری ومسلم)

مساجد کی تعمیر باقیات الصالحات میں سے ہے۔ (ابن ماجہ)

(یعنی مرنے کے بعد بھی مسجد کا اجر باقی رہتا ہے)

مسجد میں جھاڑو دینا، مسجد کو پاک صاف رکھنا، مسجد کا کوڑا کرکٹ باہر پھینک دینا، مسجد میں خوشبو لگانا، بالخصوص جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو سے معطر کرنا، یہ تمام افعال موجبِ جنت ہیں۔ (ابوداؤد-ابن ماجہ)

جو شخص اچھی طرح وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس کے جانے کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہوتا ہے تو یہ شخص جو قدم رکھتا ہے اس پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے۔ جب یہ شخص نماز پڑھتا ہے تو اس پر اللہ کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، جب تک یہ نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمت کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ دوسری نماز کے انتظار میں اگر بیٹھتا ہے تو اس زمانے میں اس کو نماز ہی کا ثواب ملتا ہے۔ جب تک کسی کو مسجد میں نہ ستائے فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

(بخاری-مسلم-مالک)

جماعت کے لیے مسجد میں جانے والے کا ہر قدم ایک نیکی کو واجب کرتا ہے اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ (ابن حبان)

جس نے پورا پورا وضو کیا اور فرض نماز پڑھنے کو گھر سے نکلا اور مسجد میں جا کر امام کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے تمام گناہ معاف ہو گئے۔ (ابن خزیمہ)

جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا اور گھر سے نماز کے لیے نکلا تو داہنے قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور بائیں قدم پر ایک گناہ مٹ جاتا ہے۔ مسجد کا فاصلہ قریب ہو یا بعید، مسجد میں پہنچ کر جماعت سے نماز ادا کی اگر پوری جماعت مل گئی یعنی تکبیر تحریمہ میں شریک ہو گیا تو پورا اجر اور اگر اس کے مسجد میں پہنچنے تک سلام پھر گیا اور اس نے مسجد میں اپنی تنہا نماز

پوری کی تو بھی پورا اجر ملے گا۔ (ابوداؤد)

تم میں سے جب بھی کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت **'تحیة المسجد'** پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔ (متفق علیہ)

نماز

اگر کسی شخص کے مکان کے متصل اور دروازے کے بالکل قریب ہی پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ شخص اس نہر میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے بدن پر میل باقی رہے گا؟

لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پانچ بار نہانے کے بعد میل کہاں رہ سکتا ہے۔ فرمایا: جس طرح پانچ بار غسل کرنے والے کے بدن پر میل نہیں رہتا اسی طرح پانچ بار نماز پڑھنے والے کے ذمہ کوئی خطا باقی نہیں رہتی۔ یہ نمازیں خطاؤں کو مٹاتی رہتی ہیں۔ (بخاری و مسلم)

ایک جمعہ کی نماز سے دوسرے جمعہ کی نماز اپنے درمیانی حصہ کے گناہ مٹا دیتی ہے۔ (مسلم)

(یعنی نمازِ جمعہ پڑھنے سے سات دن کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں بشرطیکہ یہ گناہ کبیرہ نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ کبیرہ گناہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے)

ایک فرشتہ ہے جو ہر نماز کے وقت پکارتا ہے اے لوگو! اٹھو۔ جو آگ تم نے جلائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔ (طبرانی)

جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ (مسلم)

عصر اور صبح کی نماز پڑھنے والے آگ میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ (مسلم)

صبح اور عصر کے وقت فرشتوں کا باہمی تبادلہ ہوتا ہے۔ یہ فرشتے جب یہاں سے جاتے ہیں تو اللہ ربّ العزت کے حضور میں نماز پڑھنے والوں کی شہادت دیتے ہیں اور عرض کرتے ہیں الٰہی ہم نے تیرے بندے کو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے۔ (بخاری)

پانچ باتیں انسان کو جنت میں لے جاتی ہیں:

(1) رکوع وسجدے کی رعایت اور وقت کی پابندی کے ساتھ نماز پڑھنا

(2) رمضان شریف کے روزے

(3) خوش دلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرنا

(4) اگر استطاعت ہو تو حج کرنا

(5) امانت کا ادا کرنا

کسی نے عرض کیا حضور ﷺ امانت کیا ہے؟ فرمایا: ناپاکی سے دور ہونے کے لیے غسل کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بڑھ کر کوئی امانت مقرر نہیں کی کہ جب آدمی کو نہانے کی حاجت ہو جائے تو غسل کرے۔ (طبرانی)

صبح اور عشاء کی نماز پڑھنے والے جنتی ہیں۔ (بخاری ومسلم)

قیامت میں جس کی نماز درست ہے اس کے تمام اعمال درست ہیں۔ (طبرانی)

ایک صحابی نے عرض کیا حضور ﷺ مجھے نماز میں شیطان آ کر بھلاتا ہے اور رکعتوں میں غلطی ڈال دیتا ہے۔

فرمایا یہ شیطان خنزب ہے۔ جب کبھی تم کو ایسا وسوسہ ڈالے تو فوراً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْہُ کہہ کر بائیں طرف تھتکار دیا کرو۔ یہ صحابی کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور میں شیطان کے اثر سے محفوظ ہو گیا (یعنی ذرا بائیں کو تھوڑا سا تھوک دو)۔ (مسلم)

تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ (بخاری)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کہ اللہ کے نزدیک کون سا عمل زیادہ

محبوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وقت پر نماز پڑھنا''۔ (بخاری)

جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اس نے کفر کیا۔ (ابوداؤد)

رکوع وسجود اور جماعت وغیرہ کی پابندی

ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے باعث اللہ تعالیٰ جنت عطا کرے یا کوئی عمل سکھا دیجئے جو اللہ کو بہت زیادہ پسند ہو۔ ارشاد فرمایا: ''اللہ کو سجدہ کرنا'' یہ عمل بہترین ہے۔ تو جب اللہ کو سجدہ کرے گا تو ایک درجہ تیرا بلند ہو جائے گا اور ایک گناہ تیرا مٹا دیا جائے گا۔ جس قدر ممکن ہو کثرت سے سجدے کیا کرو۔ (مسلم)

(یعنی نوافل کی کثرت ہونی چاہئے)

• جب کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے، اس کی ایک خطا معاف کر دیتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔ پس اے لوگو تم سجدے کثرت سے کیا کرو۔ (ابن ماجہ)

بندہ اپنے رب سے قریب ہی تب ہوتا ہے جب سجدہ کرتا ہے۔ پس جب تم سجدہ کرو تو سجدے میں خوب دعا کیا کرو۔ (مسلم)

تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ تمام اعمال سے بہتر عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس نے ان نمازوں کو ان کے وقت پر اچھی طرح وضو کر کے خشوع وخضوع سے ادا کر لیا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ اس بندے کو بخش دے۔ اور جس نے ان نمازوں میں کوتاہی کی تو اللہ پر اس کی بخشش ونجات کی ذمہ داری نہیں ہے۔ چاہے تو عذاب کرے اور چاہے تو بخش دے۔ (مالک)

اللہ تعالیٰ کو جماعت کی نماز بہت پسند ہے۔ (احمد)

چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز با جماعت ادا کرنے والا دوزخ اور نفاق دونوں سے بری کر دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

(جب چالیس دن کی نمازوں کا یہ اجر ہے تو جو لوگ ہمیشہ جماعت کی پابندی کرتے ہیں ان کے اجر کا کیا ٹھکانا ہوگا)

جو شخص اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کر کے نماز کے ارادے سے چلا، اگر اس کو جماعت نہ ملی جماعت کا اجر لکھا جائے گا۔ (ابوداؤد)

جس نے عشاء کی نماز جماعت سے ادا کی تو اس کو نصف شب کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔ اور جس نے عشاء اور صبح کی دونوں نمازیں جماعت سے ادا کیں تو اس کو تمام رات کی عبادت کا ثواب عطا ہوتا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

ایک نماز ادا کرنے کے بعد جو شخص دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے اور یہ نماز اس کو گھر آنے سے روکتی ہے تو اس شخص کو نماز ہی کا ثواب ملتا رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

جب امام سورہ فاتحہ ختم کرتا ہے اور وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہتا ہے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ مقتدیوں میں سے جس شخص کی آمین ملائکہ کی آمین کے ساتھ ادا ہوئی اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

جب امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر رکوع سے سر اٹھائے تو تم رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہا کرو۔ جو بندہ یہ کلمات کہتا ہے تو اس کے تمام گذشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(بخاری و مالک)

جماعت کی صفوف

پہلی صف پر اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ کسی نے کہا دوسری صف؟

فرمایا: پہلی صف پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ تین مرتبہ اسی طرح فرمایا۔
چوتھی مرتبہ فرمایا: دوسری صف پر بھی۔ (احمد)

نماز کی صفوف کا برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔ (بخاری ومسلم)

جس نے نماز کی صفوں کو ملایا، اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا۔ (ابوداؤد)

فرشتوں کی طرح تم لوگ صفیں نہیں بناتے۔ جس طرح میں اپنے سامنے کی چیزیں دیکھ سکتا ہوں اسی طرح میں پیٹھ کے پیچھے کی چیزوں کو بھی دیکھتا ہوں۔ (بخاری)

اپنی صفیں درست کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔ (مسلم)

صفیں برابر رکھو کیونکہ صفوں کا برابر رکھنا نماز قائم کرنے میں داخل ہے۔
(مسلم، بخاری)

سنن ونوافل وغیرہ

علاوہ فرض کے جو شخص بارہ رکعتیں دن رات میں پڑھا کرتا ہے اس کے لیے ایک گھر جنت میں بنا دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

مؤکدہ سنتیں:

صبح کی دو سنتیں دنیا و ما فیہا سے بہتر ہیں۔ (مسلم)

جو ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتا ہے تو اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ظہر کی چار سنتیں پڑھنے والے کے منہ کو آگ مَس بھی نہ کر سکے گی۔ (ابوداؤد)

ظہر کی چار سنتیں پڑھنے والوں کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

ظہر کی رکعتوں (یعنی سنتوں) کا ثواب ایسا ہی ہے جیسا تہجد کی نماز کا ثواب۔
(بخاری و مسلم)

صبح کی دو سنتیں مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔ (بخاری و مسلم)

عصر سے پہلے چار رکعت پڑھنے والوں کا گھر جنت میں بنایا جاتا ہے۔ (ابویعلیٰ)

جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں نفل کی پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بری بات یا لغو کلام نہ کرے۔ (ابن خزیمہ)

مغرب کی نماز کے بعد بیس رکعتیں نفل پڑھنے والوں کا گھر جنت میں بنا دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

وتر کی نماز کا نفع سرخ رنگ کے اونٹوں سے کہیں زیادہ ہے۔ (ابوداؤد)

باوضو سونے والوں کے ساتھ ایک فرشتہ رہتا ہے۔ جب یہ باوضو سونے والا اپنی نیند سے ہوشیار ہوتا ہے تو یہ فرشتہ اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ (ابن خزیمہ)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھ کو میرے خلیل ؐ نے تین باتوں کی وصیت کی ہے:

ایک...... ہر مہینے میں تین روزے رکھنا

دوسرے...... سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا

تیسرے...... فجر کی دو سنتیں پڑھنا (طبرانی)

وضو کر کے سونے والا جب رات کو نیند سے ہوشیار ہوتا ہے تو جو دعا اللہ سے مانگتا ہے وہ قبول کر لی جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

صبح اور مغرب کی نماز کے بعد جس نے سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھ لیا تو دن رات میں کسی وقت بھی مر جائے تو جنت میں جائے گا۔ (نسائی)

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا اگر دوسری نماز کے وقت سے پہلے مر جائے تو جنت میں جائے گا۔ (بیہقی)

جس نے فجر کی نماز کے بعد نماز ہی کی حالت پر بیٹھے بیٹھے دس بار لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ لیا تو یہ دن بھر شیطان کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

مسجد میں نماز پڑھنے کے بعد کچھ گھر میں پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے سبب تمہارے گھروں میں خیر عطا کرے گا۔ (مسلم)

لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو۔ گھر کی نماز افضل ہے مگر فرض نماز مسجد میں ادا کرو۔ (ابن خزیمہ)

جو نماز گھر میں لوگوں کے گناہ سے بچا کر پڑھی جائے اس کی فضیلت ایسی ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر۔ (بیہقی)

(مطلب یہ کہ لوگوں سے چھپ کر گھر میں نماز پڑھنے کی خاص فضیلت ہے)

انسان کے بدن میں جس قدر جوڑ ہیں ان سب پر صدقہ ہے۔ سبحان اللہ! کہنا صدقہ ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے، اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، امر بالمعروف صدقہ ہے، نہی عن المنکر صدقہ ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص دو رکعت چاشت کے وقت پڑھ لے تو ہر جوڑ کا صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

نمازِ جمعہ

جو شخص اچھی طرح وضو کر کے جمعہ کی نماز کے لیے آیا اور خاموش بیٹھ کر خطبہ سنا تو اس کے گناہ نہ صرف، جمعہ سے جمعہ تک بخش دیئے جاتے ہیں بلکہ تین دن کے اور زائد گناہ

بھی بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

جو شخص خود نہایا اور دوسرے کو نہلایا پھر جمعہ کی نماز کے لیے سویرے سے آیا، پیدل چلا، امام کے پاس بیٹھا، خطبہ سنا اور کوئی لغو کام نہیں کیا اس کے ہر قدم پر ایک سال کی عبادت کا اجر لکھا جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

جمعہ کے دن ایک ساعت ہے۔ جو دعا اس ساعت میں کی جاتی ہے وہ قبول کر لی جاتی ہے۔ (اصحاب السنن)

سب دنوں میں افضل جمعہ کا دن ہے۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن ان کا انتقال ہوا۔ اسی دن صور ہو گا۔ تم اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ کسی نے عرض کیا آپ تو مٹی ہو جائیں گے، وفات کے بعد آپ کا جسم خاک میں مل جائے گا پھر درود کیوں کر پیش ہو سکے گا؟ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسم کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (ابوداؤد)

جمعہ کے دن کا غسل، انسان کے گناہوں کو ہر بال کی جڑ سے کھینچ نکالتا ہے۔ (طبرانی)

جمعہ کی حاضری میں جو ترتیب ہو گی وہی ترتیب اللہ کے پاس بیٹھنے میں ہو گی۔ جو پہلے آیا وہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے بالکل قریب ہو گا۔ دوسرا، دوسرے نمبر پر۔ تیسرا، تیسرے نمبر پر۔ چوتھے نمبر والا بھی اللہ سے کچھ زیادہ دور نہ ہو گا۔ (ابن ماجہ)

جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے گا تو اس کے لیے دو جمعہ کے مابین ایک نور چمکتا رہے گا۔ (نسائی)

سوتے وقت جو شخص سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ لیتا ہے وہ سوائے موت کے باقی سب آفتوں سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

زکوٰۃ وصدقات

جو بندہ پانچوں وقت کی نماز پڑھتا ہے، رمضان کے روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے، کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو اس بندے کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس سے کہا جاتا ہے کہ تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔ (نسائی)

صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ گناہ معاف کر دینے والوں کی عزت بڑھائی جاتی ہے۔ تواضع کرنے والوں کا مرتبہ بلند کر دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

صدقہ اللہ کے غصہ کو بجھاتا ہے اور انسان کو بری موت سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ترمذی)

قیامت کے دن لوگ حساب و کتاب میں مبتلا رہیں گے۔ صدقہ دینے والے اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوں گے۔ (احمد)

صدقہ دینے والے قبر کی آگ سے محفوظ ہوں گے۔ صدقہ قبر کی آگ کو بجھاتا ہے۔ (طبرانی)

صدقہ دینے کو نہ ہو تو لوگوں کو اچھی بات ہی کہہ دیا کرو۔ اور یہ توفیق بھی نہ ہو تو کسی کو نقصان بھی نہ پہنچاؤ۔ (بزار، ابن حبان)

صدقہ مسلمان کی عمر بڑھاتا ہے، بری موت سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور صدقہ دینے سے کبر و فخر انسان میں پیدا نہیں ہوتا۔ (طبرانی)

جو شخص اس طرح چھپا کر صدقہ دیتا ہے کہ سیدھے ہاتھ کی الٹے ہاتھ کو خبر نہیں ہوتی تو یہ شخص قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوگا۔ (بخاری)

ایک درہم ایک لاکھ درہم سے بڑھ گیا۔

کسی نے دریافت کیا ''حضورؐ یہ کس طرح؟''

فرمایا: ایک شخص کے پاس بہت مال ہے۔ اس نے اپنے کثیر مال میں سے ایک لاکھ درہم دے دیئے لیکن ایک غریب آدمی کے پاس دو درہم تھے۔ اس نے دو درہم میں سے ایک درہم خیرات کر دیا۔ تو اس غریب کا ایک درہم اس کروڑ پتی کے ایک لاکھ درہم سے زائد ہے۔ (ابن حبان)

مسکین پر تو صدقہ کا ثواب ایک ثواب ہوتا ہے لیکن رشتہ دار کو دینے کا دوہرا ثواب ہوتا ہے۔ ایک صدقہ کا ایک صلہ رحمی کا۔ (نسائی)

ذی الحجہ کے دس دن

ذی الحجہ کے دس دن میں نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو اتنے پسند ہیں کہ ان دس دنوں کے برابر دوسرے دنوں کا مرتبہ نہیں ہے۔ کسی نے عرض کیا "اگر اس عشرہ کے علاوہ دوسرے دنوں میں کوئی جہاد کرے؟"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دس دن کے نیک اعمال کا مقابلہ دوسرے دنوں کا جہاد بھی نہیں کر سکتا۔ اور حج مبرور کی جزا سوائے جنت کے کچھ نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص جہاد میں اپنی جان و مال لے کر جائے اور میدانِ جہاد میں دونوں چیزیں خرچ ہو جائیں تو یہ جہاد بے شک اس عشرہ کے اعمال سے افضل ہو سکتا ہے۔ (بخاری وطبرانی)

کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک عمل صالح زیادہ معظم اور محبوب ہو ان ایام عشر سے۔ تم ان دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کثرت سے پڑھا کرو۔ (طبرانی)

ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں ہر نیک عمل اللہ تعالیٰ کو انتہائی محبوب ہے۔ ان دس

دنوں میں ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر، ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہے۔ (ترمذی)

حج اور عمرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ''کون سا عمل افضل ہے؟'' فرمایا: ''اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا''۔ سائل نے دریافت کیا ''پھر کون سا عمل افضل ہے؟'' فرمایا: ''اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا''۔ سائل نے کہا ''پھر کون سا عمل افضل ہے؟'' فرمایا: ''حج مبرور'' (مقبول)۔ (بخاری و مسلم)

لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ (احمد)

جس نے حج کیا اور حج میں کوئی بات فسق کی نہ فحش کلام کیا تو وہ حج سے ایسا پاک صاف ہو کر لوٹتا ہے گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (بخاری و مسلم)

ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک کے درمیانی گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

قربانی

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو اللہ کے نزدیک تمام اعمال سے بہتر خون بہانا ہے۔ یہ قربانی قیامت کے دن اپنے بالوں اور کھروں وغیرہ کے ساتھ آئے گی۔ یہ نہایت خوش ہونے کی بات ہے کہ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش کر دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

قربانی کے ہر بال پر ایک نیکی ملتی ہے۔ (ترمذی)

قربانی میں بہتر قربانی بکری کی ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اپنی قربانی کے پاس آ کر کھڑی ہو۔ اس کا جو قطرہ زمین پر گرے گا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرے تمام پچھلے گناہ بخش دے گا۔ سیدہ بتول رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا ''یہ بشارت صرف میرے لیے ہے یا تمام امت کے لیے؟'' فرمایا: ''تمہارے لیے بھی اور تمام مسلمانوں کے لیے بھی یہی بشارت ہے''۔ (بزار)

زکوٰۃ

جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے دن اس کے مال کا سانپ بنا کر اللہ اس کی گردن میں لٹکا دے گا۔ (ترمذی)

قرض اور مقروض پر آسانی۔

ہر قرض صدقہ ہے۔ (ترمذی)

ایک آدمی جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جنت میں داخل کیا گیا۔ اس نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا ''صدقہ دس گنا ہوتا ہے اور قرض کا ثواب اٹھارہ گنا لکھا جاتا ہے''۔ (طبرانی)

کوئی مسلمان کسی کو قرض نہیں دیتا مگر اس کا ثواب دو بار صدقہ کرنے کے برابر ہوتا ہے۔ (ابن حبان)

جو قرضہ طلب کرنے والا کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا وآخرت میں آسانی کرے گا۔ (ابن حبان)

جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن سختی سے نجات دے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے تنگ دست اور مفلس مقروض پر آسانی کرے یا اس کا قرض

معاف کردے۔ (مسلم)

ایک شخص سے مرتے وقت فرشتوں نے دریافت کیا ''تو نے کوئی نیک کام کیا ہے؟'' اس نے کہا ''مجھے تو یاد نہیں''۔ پھر ملائکہ نے کہا یاد کر شاید کوئی اچھا کام کیا ہو۔ اس نے کہا میں لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا میں نے اپنے کارندوں کو حکم دے رکھا تھا کہ تنگ دست مقروض کو مہلت دینا اور مال دار مقروض سے سختی نہ کرنا۔

اللہ تعالیٰ کی جانب سے فرشتوں کو حکم ہوا کہ اس بندے سے تم بھی نرمی کرو اور قبض روح میں کوئی سخت برتاؤ نہ کرو۔ (بخاری و مسلم)

جس نے کسی مفلس مقروض کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت میں اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا۔ (ترمذی)

جو شخص مفلس کو مہلت دیتا ہے یا اس کا قرض کا روپیہ معاف کر دیتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے پیشتر اپنے سایہ میں لے لے گا۔ (طبرانی)

لین دین میں نرمی اور ادائیگی قرض وغیرہ

جو شخص مجھ سے وعدہ کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا تو میں ایسے شخص کے لیے جنت کا ضامن ہونے کو تیار ہوں۔ (احمد-نسائی-ابن ماجہ)

دینے والے کا ہاتھ مانگنے والے کے ہاتھ سے اچھا ہے۔ جو شخص تعفف اور قناعت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قانع کر دیتا ہے۔ جو بندہ لوگوں کے سوال سے مستغنی ہونا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

غنی ہونا کچھ مال پر موقوف نہیں ہے بلکہ تونگری تو دل کی بات ہے۔ (بخاری و مسلم)

جس شخص کو بھی فاقہ ہوا اور اس نے لوگوں سے سوال کرنا شروع کر دیا تو اس کا

فاقہ کبھی دور نہ ہوگا۔ اور جس نے اللہ سے سوال کیا تو اس کو جلدی یا تاخیر کے ساتھ ضرور رزق عنایت کرے گا۔ (ابوداؤد)

بغیر کسی طلب اور امید وانتظار کے اگر کچھ مل جائے تو قبول کرلو اور اپنے رزق میں کشادگی کرو۔ اگر غنی ہوتو کسی محتاج کو دے دو جو اس چیز کا حاجت مند ہو۔ (احمد)

اللہ اس بندے پر رحم کرے جو بیچنے میں نرمی کرتا ہے اور خریدتے وقت بھی نرمی سے پیش آتا ہے۔ لوگوں پر تقاضا کرتا ہے تو بھی نرم تقاضا کرتا ہے۔ (بخاری)

جو کوئی شخص اپنا قرض طلب کرے تو نرمی اور مقروض کی عزت کا خیال کر کے طلب کرے خواہ پورا قرضہ وصول ہو یا نہ ہو۔ (نسائی)

جو شخص اس نیت سے قرض لیتا ہے کہ اس قرضے کو ادا کردے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی امداد کرتا ہے اور اس کا قرض ادا کر دیتا ہے۔ (بخاری)

نکاح، میاں بیوی کے تعلقات

چار چیزیں تمام نبیوں کی سنت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو کا استعمال۔ (ترمذی)

نکاح انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے۔

نکاح ایسی چیز ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے لے کر اب تک برابر سنت چلی آتی ہے۔ (ترمذی)

جب بندے نے نکاح کرلیا تو اس کا نصف دین محفوظ ہوگیا۔ باقی نصف دین کو بچانے کے لیے اللہ سے تقویٰ اختیار کرے۔ (بیہقی)

اے نوجوانو!! اگر نان ونفقہ کی قدرت رکھتے ہوتو نکاح کرو یہ آنکھ اور شرم گاہ کی

حفاظت کا صحیح علاج ہے ورنہ پھر روزے رکھا کرو۔ یہ ایسا ہے جیسے کوئی خصی کرالے۔
(بخاری و مسلم)

ایک بندۂ مومن کے لیے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی شے نہیں۔ نیک عورت کی صفات یہ ہیں کہ جب اس کو حکم دیا جائے تو وہ تعمیل کرے۔ جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کر دے۔ اگر کبھی اس کو قسم دی جائے تو اس کو پورا کر دے۔ اگر خاوند کہیں چلا جائے تو خاوند کے پیچھے اپنی عصمت اور خاوند کے مال کی حفاظت کرے۔
(ابن ماجہ)

نیک بیوی جو ایمان کی مددگار ہو۔ وہ ایک مسلمان کے لیے بہترین مال ہے۔
(ترمذی)

ابن آدم کی سعادت یہ ہے کہ نیک عورت ملے۔ اچھا گھر، اچھی سواری میسر آئے۔ شقاوت اور بدبختی ابن آدم کے لیے یہ ہے کہ بدعورت ملے، برا گھر اور بری سواری سے پالا پڑے۔
(احمد)

بری عورت جو نافرمان ہو، برا گھر جو مسجد سے دور ہو یا کوئی اور خرابی ہو۔ سواری کی برائی یہ کہ شریر ہو۔ کامل الایمان وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ حقیقتاً اچھے اخلاق کے وہ لوگ ہیں جن کے تعلقات اپنی بیویوں سے اچھے ہیں، جن کا برتاؤ گھر والوں سے اچھا ہے۔
(ترمذی)

بیوی سے ناراض ہونے میں جلدی نہ کرو۔ اگر ایک عادت پسند نہ آئے گی تو دوسری عادت پسند آ جائے گی۔
(مسلم)

عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے۔ اگر سیدھا کرے گا تو ٹوٹ جائے گی اس لیے محبت کا برتاؤ کرنا تا کہ زندگی بسر ہو۔
(ابن حبان)

حصین بن محصن کی پھوپھی سے فرمایا: تیرا شوہر تو تیری جنت اور دوزخ ہے۔

یعنی وہ خوش ہے تو، تو جنتی ہے ورنہ دوزخی ہے۔ (نسائی)

روزہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل اس کا اپنا ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔ (بخاری)

جس نے روزہ کو فرض سمجھ کر ثواب کی امید کے ساتھ رکھا وہ بخشا گیا۔ (بخاری و مسلم)

لوگو! جہاد کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ غنیمت عطا کرے گا۔ روزے رکھا کرو تندرست رہو گے۔ سفر کیا کرو مالدار ہو جاؤ گے۔ (طبرانی)

نفلی روزے

جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر چھ روزے شوال کے بھی رکھے تو گویا اس نے سال بھر کے روزے رکھے۔ (مسلم)

شوال کے مہینے میں چھ روزے پورے کرلے خواہ متواتر رکھے یا متفرق۔ عید کا دن چھوڑ کر باقی دنوں میں جس طرح چاہے چھ روزے پورے کرے۔ (ابن ماجہ، نسائی)

کسی نے دریافت کیا ''عرفہ کے دن کا روزہ کیسا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''عرفہ کا روزہ رکھنے سے ایک سال پہلے اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں''۔ (مسلم)

جس نے عرفہ کا روزہ رکھا اس کے دو سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ابو یعلیٰ)

(عرفہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ ہے، جولوگ حج میں ہوں ان کو یہ روزہ نہیں رکھنا چاہیے)

کسب حلال

کسی نے پوچھا "یارسول اللہ! کون سا کسب سب سے افضل ہے؟"
فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرنا یا تجارت کر کے کمانا۔ (طبرانی)

اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اپنے ماں باپ کے لیے کمانا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا موجب ہے۔ ریا اور مفاخرت کے لیے کمانا شیطان کی کمائی ہے۔ (طبرانی)

اے اللہ! میری امت کو برکت دے اوّل وقت میں یعنی طلوع آفتاب سے پہلے۔ (ابوداوٗد)

اللہ تعالیٰ صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک اپنے بندوں کو رزق تقسیم کرتا ہے۔ (بیہقی)

رزق کو اپنے سے دور نہ سمجھو۔ جو رزق مقدر ہو چکا ہے اس کو حاصل کیے بغیر موت نہیں آ سکتی اس لیے طلب رزق میں خودداری اور شریعت کے حق کا خیال رکھا کرو۔ حلال کو حاصل کیا کرو اور حرام کو چھوڑ دیا کرو۔ (ابن حبان)

طلب دنیا میں احتیاط کرو۔ (ابن ماجہ)

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور اٹھا کر سائل کو دی اور فرمایا "اگر تو اس کھجور تک نہ پہنچتا تو یہ کھجور تجھ تک پہنچتی"۔ (ابن حبان)

بیٹیوں کی تربیت-پرورشِ یتیم-خدمتِ بیوہ

اگر کوئی شخص لڑکیوں کے امتحان میں مبتلا کیا گیا اور پھر اس نے خوش دلی کے ساتھ ان کی پرورش کی اوران پر احسان کیا تو یہ لڑکیاں دوزخ کی آگ سے آڑ بن جائیں گی۔ (بخاری ومسلم)

جس نے دولڑکیوں کو پالا تو جنت میں وہ اور میں اس طرح ساتھ ساتھ داخل ہوں گے جس طرح یہ دونوں انگلیاں ملی ہوئی ہیں۔ پھر آپؐ نے دونوں انگلیوں کو ملا کر بھی دکھایا۔ (ترمذی)

جوشخص یتیم کی پرورش کرتا ہے خواہ وہ یتیم اپنا ہو یا بیگانہ، تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرتا ہے۔ (بزار)

یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں دونوں جنت میں اس طرح ساتھ ساتھ ہوں گے جس طرح یہ دونوں انگلیاں پھر دونوں انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔ (طبرانی)

جس نے یتیم کے کھلانے پلانے کا ذمہ لے لیا اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا بشرطیکہ کوئی گناہ ایسا نہ کیا ہو جو بخشش کے قابل نہ ہو۔ (ترمذی)

جس قوم کی رکابی پر یتیم بھوکا ہے اور کھانے میں قوم اس کو شریک کرتی ہے، شیطان اس قوم کے قریب نہیں آتا۔ (طبرانی)

اگر کسی بیوہ عورت نے باوجود اپنی غربت اور حسن و جمال کے نکاح نہیں کیا اور اپنے بچوں کی پرورش کے لیے اپنی جان کو روکے رکھا یہاں تک کہ وہ بچے بڑے ہو جائیں یا مرجائیں، یہ عورت اور میں جنت میں دو انگلیوں کی طرح ساتھ ہوں گے۔ (ابوداؤد)

اولاد کو آداب سکھانا، اچھا نام رکھنا

ایک باپ کا اپنے بیٹے پر ادب سکھانے سے بڑھ کر اور کوئی احسان نہیں ہے۔
(ترمذی)

لوگو! تم قیامت میں اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے۔ سو، تم اپنا نام اچھا رکھا کرو۔ (ابوداؤد)

ناموں میں سب سے محبوب ترین نام اللہ کی نظر میں عبداللہ ہے۔ پیغمبروں کے نام پر نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام بہت محبوب ہیں۔ (ابوداؤد)

اولاد کی موت

جس مسلمان کے تین نابالغ بچے مر گئے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اس کی بخشش کا سبب وہ فضل و رحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

جس نے ثواب کی امید پر تین بچوں کی موت پر صبر کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس کے دو ہی بچے مرے ہوں؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دو کے مرنے پر بھی بشارت ہے''۔ اس عورت نے بعد میں کہا ''کاش میں ایک کے متعلق بھی پوچھ لیتی تو اچھا ہوتا''۔ (نسائی)

اس عورت کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے جس نے تین بچوں کی موت پر

ثواب کی امید سے صبر کیا۔ (طبرانی)

اہل وعیال کا نان ونفقہ

اللہ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے جو مال خرچ کیا جائے اس میں صدقہ کا ثواب ملتا ہے یہاں تک کہ کھانے کا جو لقمہ تو اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے اس پر بھی صدقہ کا ثواب ہوتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

جس شخص نے اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے کچھ خرچ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو صدقہ کا ثواب دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

لونڈی، غلام، فقیر، ان سب کو صدقہ دینے سے زیادہ ثواب اپنی بیوی پر خرچ کرنے کا ہے۔ (مسلم)

سب سے مقدم اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا ضروری ہے۔ پھر جو لوگ رشتے میں قریب ہوں ان پر خرچ کرنا چاہئے۔ (طبرانی)

کسی نے پوچھا ''یا رسول اللہؐ! میرے پاس ایک دینار ہے، کہاں خرچ کروں؟'' فرمایا: ''اپنے اوپر خرچ کرو''۔ اس نے عرض کیا ''ایک اور بھی ہے'' فرمایا: ''اپنی اولاد پر خرچ کرو''۔ اس نے کہا ''ایک اور ہے''۔ فرمایا: ''اپنے نوکر اور خادم پر خرچ کر''۔ اس نے کہا ''ایک دینار اور بھی ہے''۔ فرمایا: ''اب جہاں مناسب سمجھے وہاں خرچ کر''۔

(ابن حبان)

قرآن شریف کا پڑھنا

بہترین شخص تم میں وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔ (بخاری و مسلم)

کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ''الف لام میم'' ایک حرف ہے۔ میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

مسجد میں جو لوگ تلاوت کرتے ہیں یا قرآن کا درس دیتے ہیں ان پر اللہ کی جانب سے سکینہ نازل ہوتا ہے اور ان لوگوں کو رحمت کے فرشتے ڈھانک لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بندوں کا ذکر ملائکہ کی جماعت میں کرتا ہے۔ (مسلم)

ایک آیت پڑھنے والے کے لیے قیامت میں ایک نور مقرر کیا جائے گا۔ (احمد)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو قرآن نے اس قدر مشغول کر دیا کہ کوئی دوسرا ذکر نہ کر سکتا اور قرآن کی وجہ سے اس کو دعا مانگنے تک کی فرصت نہ ہوئی تو میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں۔ اللہ کے کلام کی فضیلت تمام کاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بزرگی اس کے بندوں پر۔ (ترمذی)

قرآن کا ماہر جلیل القدر ملائکہ کے ساتھ ہوگا۔ جو شخص صحیح پڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور موٹی زبان ہونے کی وجہ سے حروف صحیح نہیں نکلتے، اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں اس کو مشقت ہوتی ہے تو ایسا شخص دوہرے اجر کا مستحق ہے۔ (بخاری و مسلم)

ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ وصیت فرمایئے''۔ ارشاد فرمایا: ''تقویٰ اختیار کرو، تقویٰ تمام نیکیوں کا سرتاج ہے''۔ انہوں نے عرض کیا ''کچھ اور فرمایئے''۔ ارشاد فرمایا: ''قرآن کی تلاوت کیا کرو یہ تلاوت زمین میں تیرے لیے نور ہے اور آسمان پر تیرا ذخیرہ ہے''۔ (ابن حبان)

جس نے قرآن پڑھااور پڑھ کراس پر عمل کیا تو قیامت میں اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ (ابوداؤد)

حافظِ قرآن سے کہا جائے گا قرآن پڑھنا شروع کر اور ہر آیت پر ایک درجہ بلند ہوتا چلا جائے گا۔ قرآن کی آخری آیت تیری منزل ہے۔ (ترمذی)

قرآن کی مختلف سورتیں

ایک صحابی سے فرمایا: ''میں تجھ کو ایک سورۃ سکھاتا ہوں جو ثواب میں قرآن کی تمام سورتوں سے بڑی ہے'' پھر آپؐ نے سورۃ فاتحہ کی تعلیم کی۔ (بخاری)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اللہ کی قسم! سورۃ فاتحہ کے مثل نہ کوئی سورت توریت میں نازل ہوئی نہ زبور اور انجیل میں اور نہ قرآن شریف میں کوئی دوسری سورت اس کے مثل نازل ہوئی۔ (ترمذی)

سورۃ فاتحہ تمام قرآن میں باعتبار ثواب اور اجر کے افضل ہے۔ (ابن حبان)

سورۃ الفاتحہ وہ ہے:

جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے جب بندہ کہتا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تو ذاتِ حق جل مجدہٗ ارشاد فرماتا ہے ''میرے بندے نے میری حمد بیان کی''۔ پھر جب بندہ کہتا ہے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تو ارشاد فرماتا ہے ''بندے نے میری صفت اور ثنا بیان کی''۔ پھر بندہ کہتا ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو ارشاد فرماتا ہے ''یہ کلمہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصفا نصفی ہے، بندہ جو مانگے گا اسے دیا جائے گا۔ دعا بندے کی طرف سے اور قبولیت میری طرف سے۔

پھر جب بندہ باقی سورۃ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''یہ سب میرے بندے

کے لیے ہے جو کچھ اس نے مانگا وہ اسے دیا جائے گا۔ (مسلم)

سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیات: (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر آخر تک) وہ نور ہیں جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو عطا نہیں ہوئے۔ جو کوئی ایک حرف بھی ان دونوں کا پڑھے گا اس کو نور دیا جائے گا۔ (مسلم)

تمام چیزوں میں کوئی نہ کوئی شے مخصوص اور بلند ہوتی ہے۔ قرآن شریف میں سب سے بلند مرتبہ سورۃ البقرہ کا ہے۔ گویا یہ قرآن کا کوہان ہے۔ اس میں ایک آیت تمام آیتوں کی سردار ہے۔ اس آیت سے مراد آیت الکرسی ہے۔ (ترمذی)

آیت الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان نکل بھاگتا ہے۔ (حاکم)

جو شخص رات کو اپنے گھر میں سورۃ البقرہ پڑھتا ہے تو تین رات تک اور جو دن کو پڑھتا ہے تو تین دن تک اس گھر میں شیطان نہیں گھس سکتا۔ (ابن حبان)

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں ایسی ہیں کہ تین رات دن تک کسی جنگل میں پڑھی جائیں تو پھر وہاں شیطان کا اثر نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ جو بندہ اس کو رضائے الٰہی اور آخرت کے لیے پڑھتا ہے تو بخشا جاتا ہے۔ تم اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (نسائی)

ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ جو شخص اس کو ایک دفعہ پڑھتا ہے اس کو دس بار قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

جس نے کسی رات اللہ کے لیے سورۃ یٰسین پڑھی تو وہ بخشا گیا۔ (موطا امام مالک)

ذکرِ الٰہی

ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے بالکل قریب ہوں۔ جب بندہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں۔ اگر اس نے اپنے جی میں مجھے یاد کیا تو میں بھی اسے اپنے جی میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ ایک بالشت میری طرف آتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں۔ اور اگر بندہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں۔ اور اگر کوئی بندہ میری طرف چل نکلتا ہے تو میں دوڑ کر مل جاتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر سے ہلتے ہیں تو میں اس کے قریب ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

انسان کا بہترین مال یہ ہے کہ اس کی زبان ذاکر ہو، قلب شاکر ہو اور اس کی بیوی ایمان دار اور شوہر کی مددگار ہو تو شوہر کے ایمان کی امداد کرے۔ (ترمذی)

چار چیزیں ایسی ہیں جس کو مل گئیں تو سمجھو دین و دنیا کی بھلائی مل گئی۔

(1) شکر گزار دل (2) زبانِ ذاکر (3) بدنِ صابر (4) اور نیک بیوی جو اپنے مال اور نفس میں شوہر کا کوئی گناہ نہیں کرتی۔ (طبرانی)

ذاکر اور غافل کی ایسی مثال ہے جیسے زندہ اور مردہ۔ (بخاری)

جو لوگ ذکرِ الٰہی پر فریفتہ ہیں، قیامت میں ان پر کوئی بوجھ نہ ہوگا۔ وہ بالکل ہلکے پھلکے ہوں گے۔ (ترمذی)

اگر ایک آدمی روپیہ پیسہ تقسیم کرے اور ایک اللہ کی یاد کرے تو ذاکر کا مرتبہ اس

مال دار سے افضل ہے۔ (طبرانی)

ایک عورت نے عرض کیا ''مجھے کچھ وصیت فرما دیجیے''۔ارشاد فرمایا: ''گناہوں کو چھوڑ دینا بہترین ہجرت ہے۔ فرائض کی حفاظت بہترین جہاد ہے۔ ذکرِ الٰہی سے بڑھ کر کوئی چیز بندے کو اللہ کی نگاہ میں محبوب بنانے والی نہیں ہے''۔ (طبرانی)

جو لوگ اللہ کو یاد کرنے کے لیے کسی مجلس میں بیٹھے ہیں انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، ان پر رحمت چھا جاتی ہے، ان پر سکینت (سکون واطمینان) نازل ہوتی ہے اور اللہ ان کا ذکر ان کی مجلس میں کرتا ہے جو ان کے قریب ہیں۔ (مسلم)

وہ شخص جو اپنے رب کو یاد رکھتا ہے اور وہ جو یاد نہیں رکھتا دونوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک زندہ اور دوسرا مردہ۔ (بخاری ومسلم)

استغفار

حدیث قدسی میں ہے کہ اے اولادِ آدم! تم سب گنہگار ہو مگر جس کو میں عافیت عنایت کروں وہی گناہ سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ تم مجھ سے استغفار کرتے رہو میں تم کو بخش دوں گا۔ (مسلم)

ایک اور حدیث قدسی میں ہے جو بندہ مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے اور یہ سمجھ کر طلب کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش پر قادر ہوں تو میں اس بندے کو بخش دیتا ہوں اور اس کے بخشنے میں کچھ پروا نہیں کرتا۔ (مسلم وبیہقی)

ایک دفعہ شیطان نے عرض کیا ''الٰہی تیری عزت وجلال کی قسم جب تک تیرے بندوں کے دم میں دم ہے میں ان کو بہکاتا رہوں گا''۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے بھی اپنی عزت وجلال کی قسم جب تک میرے

بندے مجھ سے استغفار کرتے رہیں گے میں ان کو بخشتا رہوں گا''۔ (احمد، حاکم)

جس شخص نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی و پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا اور اس کے لیے ایسی جگہ سے رزق مہیا کرے گا جس جگہ کا اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ (ابوداؤد)

مبارک ہے وہ شخص جس کے نامہ اعمال میں استغفار بکثرت موجود ہے۔

(ابن ماجہ)

جو شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ قیامت میں اپنے نامہ اعمال کو دیکھ کر خوش ہو تو اس کو چاہیے کہ استغفار کثرت سے پڑھا کرے۔ (بیہقی)

کسی بندے سے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فرشتہ تین ساعت تک اس کی توبہ کا انتظار کرتا ہے۔ اگر یہ توبہ کر لے تو گناہ نہیں لکھا جاتا۔ (حاکم)

جس کسی بندے سے اگر گناہ ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ فوراً وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لے اور نماز کے بعد استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ پھر آپ ؐ نے یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ (آل عمران 135)

جس نے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا اس کے تمام گناہ بخش دیئے گئے۔ (ابوداؤد)

جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ میں رنج و مصیبت کے وقت اس کی دعا قبول کر لوں تو اس کو چاہیے کہ راحت و آرام کے وقت مجھ سے دعا کیا کرے۔ (ترمذی)

دعا مانگنے سے بہتر اللہ تعالیٰ کو کوئی عمل عزیز نہیں۔ (ترمذی)

ایک حدیث قدسی میں ہے: اے ابن آدم! اگر تو مجھ کو پکارتا رہے گا اور مجھ سے

بخشش کی امید رکھے گا تو میں تجھ کو بخشتا رہوں گا خواہ تو کچھ بھی کرتا رہے مجھے اس کی پروا نہیں۔ (ترمذی)

روئے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اس کی دعا قبول نہ کرے۔ یا تو جو مانگتا ہے وہ دے دیا جاتا ہے یا آخرت کے لیے ذخیرہ بنا دیا جاتا ہے یا دعا کے مطابق اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں بشرطیکہ گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ ہو۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے ان الفاظ کو سن کر کہا ''اب میں اللہ سے زیادہ دعا کیا کروں گا''۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تیری دعاؤں سے بھی زیادہ ہے''۔ (ترمذی)

بازار میں ذکرِ الٰہی

جو شخص بازار میں نکلا اور اس نے ذیل کے کلمات پڑھ لیے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ترمذی)

اذکارِ مخصوصہ

اگر کوئی شخص کسی ایسی مجلس میں شریک ہوا جہاں مختلف باتیں ہوتی رہیں اور وہاں سے اٹھتے وقت اس نے ذیل کے کلمات پڑھ لیے تو اس مجلس کی تمام فرو گذاشتیں معاف کر

دی جاتی ہیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ٥ تو یہ کلمات مجالس کے لیے کفارات ہیں۔ حضرت جبرئیلؑ نے مجھے یہ بات بتائی ہے۔ (ترمذی)

جب کوئی بندہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ کہتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور یہ کلمہ عرشِ الٰہی تک پہنچ جاتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کلمہ کا پڑھنے والا کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی)

کلمہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ ایسا کلمہ ہے کہ اپنے کہنے والے کو کسی نہ کسی دن ضرور نفع پہنچائے گا خواہ اس کلمہ سے پہلے کچھ نفع پہنچا ہو یا نہ پہنچا ہو۔ (طبرانی)

بہترین ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔ (نسائی)

''تم اپنے ایمان کو تازہ کیا کرو''۔ لوگوں نے دریافت کیا ایمان کس طرح تازہ ہوتا ہے۔ فرمایا: کثرت سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا کرو۔ (احمد)

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ کی کثرت سے شہادت دیتے رہو یہاں تک کہ تمہارے اور کلمہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو جائے (مطلب یہ کہ موت آ جائے)۔ (ابویعلیٰ)

جس شخص نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کو دس بار پڑھا اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے دس غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آزاد کر دیئے۔ (بخاری و مسلم)

عرشِ الٰہی کے سامنے ایک ستون ہے۔ جب کوئی کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس ستون میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے اور جب تک اس کلمہ کا کہنے والا بخشا نہیں جاتا وہ برابر حرکت کرتا رہتا ہے۔ (اصحاب السنن)

دو کلمے زبان پر تو بہت ہی آسان ہیں لیکن ترازو میں سب سے بھاری اور رحمٰن کو

سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ وہ دونوں کلمے :سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اورسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہیں۔ (بخاری ومسلم)

کیا اس کلمے سے تم کو مطلع نہ کروں جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا اور محبوب ہے۔ لوگوں نے عرض کیا حضور ﷺ وہ کون سا کلمہ ہے؟

فرمایا:سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا نے عرض کیا مجھے کوئی ہلکا سا وظیفہ بتا دیجیے میں بہت بڑھیا ہو گئی ہوں۔ فرمایا:سُبْحَانَ اللّٰہِ سو بار پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے جیسے سو غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کیے۔

سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے کہ جیسے سو گھوڑے زین سمیت مجاہدین کو دیئے۔

سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے جیسے سو اونٹ مع نکیل وغیرہ کے اللہ کے راستے میں دیئے۔ اور سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا کرو۔ یہ کلمہ آسمان و زمین کو ثواب سے بھر دیتا ہے۔ جس دن یہ وظیفہ پڑھے گی اس دن کسی کے اعمال بھی تیرے اعمال کے برابر آسمانوں میں نہ جائیں گے۔ ہاں اگر کوئی دوسرا بھی یہی وظیفہ پڑھے تو اس کے اعمال بے شک تیرے اعمال کے برابر ہوں گے۔ (احمد)

جب آپ ﷺ مسجد میں تشریف لاتے تو فرمایا کرتے :اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ پھر فرماتے جو ان کلمات کو کہہ لیتا ہے وہ تمام دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ (ابوداؤد)

اے علیؓ! جو شخص یہ دعا پڑھے گا اس پر اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس دعا سے ادا کر دے گا:اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ (ترمذی)

پریشانی اور گھبراہٹ کے وقت ان کلمات کو تین دفعہ کہنا چاہیے: اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ۔ (طبرانی)

اسمِ اعظم وغیرہ

لوگو! لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہا کرو۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ترمذی)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ سب سے کم دوا یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو رنج و غم نہیں ہوتا۔ (حاکم)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جنت میں کاشت کرنے کی مثل ہے۔ (ابن حبان)

اس کلمہ کا کہنا ایسا ہے جیسے کسی نے جنت میں باغ لگایا ہو۔

اگر کوئی شخص گھر سے نکلتے وقت حسب ذیل کلمات پڑھ لیتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے "یہ کلمات تجھ کو کافی ہیں، تو نے صحیح راہ پائی اور تو شیطان سے بچ گیا"۔ شیطان ان کلمات کو سن کر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ کلمات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ترمذی)

پریشانی کے موقعہ پر یہ الفاظ کہنے چاہئیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

جب کبھی مجھے کوئی پریشانی پیش آئی تو جبرئیلؑ نے آ کر مجھے کہا "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تم یہ کلمات کہو:

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرَ (حاکم)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا میں یہ کہتے ہوئے سنا: یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ تو آپؐ نے اسے فرمایا: ''اللہ سے مانگو اب تمہاری دعا قبول ہوگی''۔ (ترمذی-احمد-طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بڑے اصرار کے ساتھ دعا کرتے تو بار بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کہتے۔ (ترمذی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دعا میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو رد نہیں فرماتا۔ (ترمذی، احمد)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اس کی دعا ضرور قبول ہوگی: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (ابوداؤد-ترمذی-احمد-حاکم)

اسماءؓ بنت یزید بن السکن رسول اللہؐ سے بیان کرتی ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے: وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

(البقرہ163)

الٓمٓ O اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ O (آل عمران2-1)

(ابوداؤد-ترمذی-احمد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ (ترمذی)

سچا تاجر

ایک صادق اور امانت دار سوداگر قیامت میں نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

تاجر کا حشر فجار (فاجر لوگوں) کے ساتھ ہوگا مگر جو تاجر اللہ سے ڈرتا ہے، سچ بولتا ہے وہ قیامت میں شہداء وصدیقین کے ہمراہ ہوگا۔ (ترمذی)

اقسامِ شہادت

''تم کن لوگوں کو شہید سمجھتے ہو؟''

حاضرین نے کہا جو اللہ کی راہ میں مارا جائے۔ ارشاد فرمایا: اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہو جائے گی۔ لوگوں نے عرض کیا ''پھر شہید کون ہے؟'' فرمایا:

جو اللہ کی راہ مارا گیا وہ شہید۔
جو اللہ کی راہ میں مر گیا وہ شہید۔
جس نے طاعون کی وبا پر صبر کیا اور طاعون سے مر گیا وہ شہید۔
اسہال کے مرض میں جو مر گیا وہ شہید۔
پانی میں ڈوب کر جو مر گیا وہ شہید۔ (مسلم)
مکان کے گرنے سے جو دب کر مر جائے وہ بھی شہید ہے۔ (مسلم)

ذات الجنب کے مرض میں جو مر گیا وہ بھی شہید۔

آگ میں جل کر مرنے والا بھی شہید۔

جو عورت زچگی میں مر جائے وہ بھی شہید۔ (ابوداؤد،نسائی)

پیٹ کے مرض (یعنی دستوں سے) جو شخص مر جائے گا اسے عذابِ قبر نہ ہوگا۔

(ترمذی)

جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا

یا دین کی حفاظت کے باعث مارا گیا

یا گھر والوں کی حفاظت میں مارا گیا یہ سب شہید ہیں۔ (ابوداؤد)

ایک دیہاتی نے حاضر ہو کر دریافت کیا: ''حضورؐ! کوئی غنیمت کے لیے لڑتا ہے، کوئی شہرت کے لیے لڑتا ہے۔ کوئی اپنی شجاعت جتانے کے لیے لڑتا ہے۔ ان سب میں جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے؟''

فرمایا: ''جو اللہ کا بول بالا کرنے کے لیے لڑتا ہے اور اللہ کا کلمہ بلند کرنا اس کا مقصود ہوتا ہے صرف وہی مجاہد فی سبیل اللہ ہے''۔ (بخاری و مسلم)

جس نے اللہ کے لیے جہاد کیا، امام کی پوری پوری اطاعت کی، اپنے شریک سے نرم معاملہ کیا، فساد سے بچا، مال خرچ کیا، اس کا سونا اور جاگنا سب اجر ہے۔ (ابوداؤد)

طلبِ شہادت

جو دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کا مرتبہ عنایت کرتا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔ (مسلم)

جو اللہ کے راستے میں کفار سے اتنی دیر لڑا کہ جتنی دیر میں ایک اونٹنی کا دودھ دوہا

جاتا ہے تو اس کو جنت واجب ہوگئی۔

جس نے سچے دل سے شہادت مانگی پھر مر گیا اس کو شہید کا ثواب ہے۔

جو شخص اللہ کے راستے میں زخمی ہوا وہ قیامت میں اس شان کے ساتھ آئے گا کہ اس کا خون ٹپکتا ہوگا۔ خون کی رنگت زعفران کے مشابہ ہوگی اور خون میں مشک کی بو آتی ہو گی۔ (ابوداؤد)

طعام اور اس کے متعلقات

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ مہمان کی تعظیم اور عزت کرے۔ (بخاری و مسلم)

تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے۔ (بخاری و مسلم)

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بچوں کو بھوکا سلا دیا تھا اور خود مہمان کے ساتھ اس طرح کھانا کھایا کہ ان کی بیوی نے چراغ کی بتی درست کرنے کے بہانے سے چراغ بجھا دیا اور وہ خالی ہاتھ اپنے منہ تک لے جاتے رہے۔

صبح کو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اس مہمان نوازی سے رب العالمین بہت خوش ہوا۔ (مسلم)

مہمان داری تین دن کی ہے اس کے بعد صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

مہمان کا حق ہے۔ اگر میزبان نہ کھلائے تو اس کو جائز ہے میزبان کے مال سے اپنے حق کی بقدر لے لے۔ (احمد)

ایک بار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ اتفاقاً ایک اعرابی بھی کھانے میں آ کر شریک ہو گیا اور دو ہی لقموں میں سارا کھانا صاف کر دیا۔ آپ نے اس

اعرابی کی حرکت دیکھ کرفرمایا: ''اگر یہ بسم اللہ کہہ کرکھانا کھاتا تو یہ کھانا ہم سب کے لیے کافی ہوتا''۔ (ابوداؤد)

جب کوئی شخص تم میں سے کھانا کھائے تو بسم اللہ کہہ لیا کرے۔اگر اتفاقاً ابتدا میں کسی کو بسم اللہ یاد نہ رہے تو بیچ میں جب یاد آئے یہ الفاظ کہہ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (ابوداؤد)

جب کھانے پر کوئی شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں کہتا تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے ''آج ہم نے کھانے کو بغیر کسی مزاحمت کے حاصل کرلیا''۔ (مسلم)

جس کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا اس کو شیطان اپنے اوپر حلال کر لیتا ہے۔

(ابوداؤد)

تم رکابی کے کنارے سے کھانا کھایا کرو۔درمیان میں سے مت کھایا کرو۔اس میں برکت ہے۔ (ابوداؤد)

برکت کھانے کے بیچ میں نازل کی جاتی ہے اس لیے تم برتن کے کنارے سے کھاؤ، بیچ میں سے مت کھاؤ۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ کو وہ کھانا بہت محبوب ہے جس پر بہت سے ہاتھ پڑیں، یعنی مل کر کھایا جائے۔ (ابویعلیٰ)

ایک شخص کا کھانا دو،اور دو کا چار کے لیے،اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

(ابویعلیٰ)

کھانے کی رکابی کو صاف کرلیا کرو۔انگلیوں کو چاٹ لیا کرو۔تمھیں کیا معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے کھانے کے کس حصہ میں برکت رکھی ہے۔ (مسلم)

کھانے کے بعد جس نے حسب ذیل الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامِ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (مسلم)

جو شخص کھانے کا کوئی لقمہ کھا کر اور پانی کا گھونٹ پی کر اللہ کی حمد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ (مسلم)

جس نعمت کے اوّل بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ ہو اس نعمت سے قیامت میں سوال نہیں ہوگا۔ (ابن حبان)

صلہ رحمی - ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک

جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ مہمان کا اکرام و عزت کرے۔ جو بات منہ سے نکالے اچھی نکالے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

(صلہ رحمی کا مطلب یہ ہے کہ گود پیٹ کے رشتوں کو قطع نہ کرے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے)

جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو اور اس کی عمر زیادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کیا کرے۔ (بخاری و مسلم)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر بڑھے، رزق میں کشادگی ہو اور بری موت سے محفوظ رہے اس کو چاہیے کہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کیا کرے۔ (احمد، بزار)

ایمان کے بعد صلہ رحمی اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (ابویعلیٰ)

ایک اعرابی نے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر اونٹنی کو روک لیا اور عرض کی:

''مجھے ایسا عمل بتا دیجیے جو کہ جنت سے نزدیک اور دوزخ سے دور کر دے''۔

فرمایا: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کر، نماز پڑھ، زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کیا کر...... بس اونٹ کی نکیل چھوڑ دے''۔ (بخاری و مسلم)

جب یہ اعرابی جس کو عبادت، نماز اور صلہ رحمی وغیرہ کا حکم دیا تھا، نکیل چھوڑ کر چلا تو آپؐ نے فرمایا: ''جو میں نے اس کو بتایا ہے اگر اس پر اس نے عمل کیا تو جنت میں جائے گا''۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی، ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک اور حسن خلق ایسی چیزیں ہیں جن سے عمریں زیادہ ہوتی ہیں اور گھر آباد رہتے ہیں۔ جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی بڑھائی کا خواہش مند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ (احمد)

ماں باپ کے فرماں بردار کو مبارک ہو اللہ اس کی عمر زیادہ کرے۔ (حاکم)

فرمایا: ''ناک خاک آلودہ ہو''۔

کسی نے عرض کیا: ''حضورؐ! کس شخص کی؟''

فرمایا: ''جس نے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر جنت حاصل کرنے میں کوتاہی کی''۔ (مسلم)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے کسی نے عرض کیا میری ماں مجھے اس امر پر مجبور کرتی ہے کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں۔ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ باپ اور اسی طرح ماں جنت کے دروازے کے بیچ کا دروازہ ہیں۔ اب تجھے اختیار ہے کہ چاہے اس دروازے کو سلامت رکھ یا برباد کر ڈال۔

سائل نے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے یہ روایت سن کر اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

مخلوق پر رحم اور خطا کو معاف کر دینا

''جب تک تم رحم نہ کرو تمہارا ایمان صحیح نہیں ہو سکتا''۔
صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ہم سب رحیم ہیں۔ فرمایا رحمت یہ نہیں کہ تم کسی ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرو یا ایک پر رحمت کرو بلکہ رحمت عام ہونی چاہیے۔ (طبرانی)
رحمت کرنے والوں پر رحمٰن رحمت کرتا ہے۔ تم زمین والوں پر رحمت کرو تم پر آسمان والا رحمت کرے گا۔ (ابوداؤد)
تم رحم کرو تم پر رحمت کی جائے گی۔ تم لوگوں کے قصور معاف کرو تمہارے قصور معاف کیے جائیں گے۔ (ابوداؤد)
سرورِ دو عالم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو پیار کیا۔ ان دونوں کا منہ چوما۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! میرے دس بچے ہیں مگر میں نے ان کو کبھی پیار نہیں کیا۔ آپؐ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا ''جو رحم نہیں کرتا اس پر اللہ رحم نہیں کرتا''۔ (بخاری و مسلم)
ایک اعرابی نے کہا آپ ﷺ بچوں کو پیار کرتے ہیں میں تو کبھی نہیں کرتا۔ فرمایا: ''اگر تیرے دل سے رحمت دور کر دی گئی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں''۔ (بخاری و مسلم)
ایک شخص نے دریافت کیا ''میں اپنے خادم کی خطاؤں کو کہاں تک معاف کیا کروں؟'' فرمایا: ''ہر دن میں ستر بار''۔ (ابوداؤد)
تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا ہاتھ رکھے گا اور اس کو بہشت میں داخل کر دے گا:

(1) کمزور پر نرمی کرنا

(2) ماں باپ پر شفقت کرنا

(3) غلام پر احسان کرنا (ترمذی)

جس نے کسی قاتل کا خون معاف کر دیا یا اس سے کوئی چیز معاف کر دی تو یہ معافی پچھلے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ (ابویعلیٰ)

جس شخص میں تین باتیں ہوں گی اس کا نہ صرف حساب آسان ہوگا بلکہ وہ جنت میں بھی داخل کیا جائے گا۔

(1) نہ دینے والے کو دینا

(2) قطع کرنے والے سے ملنا

(3) ظالم کو معاف کر دینا

جب تو یہ کام کرے گا تو جنت میں جائے گا۔ (حاکم، بزار)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں چوری ہو گئی تھی۔ آپ چور کو بددعا دینے لگیں۔ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بددعا نہ کر تیرا اجر کم ہو جائے گا''۔ (حاکم)

مسلم کی عیب پوشی، حاجت براری

جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس کا عیب چھپائے گا، دنیا اور آخر میں۔ (مسلم)

جس نے کسی کا عیب چھپایا اور پردہ پوشی کی اس کی مثال ایسی ہے گویا ایک قریب المرگ کو زندہ کر دیا۔ (ابن حبان)

حضرت ماعز رضی اللہ عنہ جنہوں نے دربارِ رسالت میں اپنے زنا کا چار بار اقرار کیا تھا،

سرورِدوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ان سے فرمایا: ''اگرتو اپنے گناہ کو چھپاتا تو اچھا تھا''۔ (ابوداؤد)

جوشخص کسی مسلمان کے کام میں کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے کام میں سعی کرتا ہے۔

جوشخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

جوشخص کسی مظلوم کے ساتھ چلا اوراس کے معاملے میں کوشش کی یہاں تک کہ اس کا حق ثابت کردیا۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو قیامت کے دن صراط پر ثابت قدم رکھے گا۔ (ابن ابی الدنیا)

کسی مسلمان کی حاجت کو پورا کردینا دس سال کے اعتکاف سے بھی زیادہ ثواب ہے۔ (طبرانی)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے بندے کے کام میں لگا رہتا ہے جب تک یہ بندہ کسی دوسرے مسلمان کے کام میں لگا رہتا ہے۔ (طبرانی)

''ہرمسلمان پرصدقہ کرنا ضروری ہے''۔

کسی نے عرض کیا ''اگرصدقہ دینے کو کچھ نہ ہو؟''

فرمایا: ''اپنے ہاتھ سے کام کرے اور کام کی مزدوری سے اپنے آپ بھی نفع اٹھائے اوردوسروں پر خیرات بھی کرے''۔

سائل نے کہا ''اگر یہ بھی نہ ہو سکے؟''

فرمایا: ''لوگوں کو اچھی بات کی نصیحت کیا کرے اور بری باتوں سے منع کیا کرے''۔

سائل نے کہا ''اگریہ بھی نہ ہوسکے؟''

توحضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ''پھراپنے شر سے دوسروں کو محفوظ رکھے یہ بھی ایک قسم کا

صدقہ ہے''۔ (بخاری و مسلم)

جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس کوئی خوشی کی بات لے جاتا ہے اور اس بات سے اس کو خوش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس بندے کو خوش کرے گا۔ (طبرانی)

غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہنے سے غصہ جاتا رہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

غصہ شیطان کی طرف سے ہے۔ شیطان آگ سے بنا ہے۔ آگ کو پانی ٹھنڈا کرسکتا ہے۔ جب کسی کو غصہ آئے تو اس کو چاہیے کہ پانی پی لیا کرے۔ (ابوداؤد)

جس نے اپنے مسلمان بھائی کے الزامات کو رد کیا اور اس کی پیٹھ پیچھے اس کی صفائی کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے منہ کو دوزخ کی آگ سے بچالے گا۔ (ترمذی)

جس نے کسی مسلمان کی آبرو کی تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی ایسے موقع پر امداد کرے گا کہ جہاں اس کو امداد کی ضرورت ہوگی۔ (ابوداؤد)

حسن اخلاق، خاموشی، خوش کلامی

حسن خلق ایک بہترین نیکی ہے۔ (مسلم)

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق بہت اچھے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

قیامت کے دن نامہ اعمال کے ترازو میں حسن خلق سب سے وزنی ہوگا۔ (ترمذی)

کسی نے پوچھا وہ کون سی صفت ہے جو انسان کو جنت میں لے جاتی ہے۔ ارشاد فرمایا: اللہ کا خوف اور حسن خلق۔ (ترمذی)

سب سے زیادہ کامل ایمان ان لوگوں کا ہے جن کے اخلاق بہت اچھے ہیں اور وہ اپنے گھر والوں پر بہت مہربان ہیں۔ (ترمذی)

جس مومن کے اخلاق اچھے ہیں اس کو دن کے روزے اور رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔ (ابوداؤد)

جس شخص نے باوجود حق پر ہونے کے، جھگڑے اور لڑائی کو ترک کر دینے کی وجہ سے اپنے مطالبہ سے دست برداری کر لی تو میں اس کے لیے اس امر کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا گھر جنت کے ابتدائی حصہ میں بنا دیا جائے۔ اور جس شخص نے جھوٹ بولنا ترک کر دیا، ہنسی مذاق، دل لگی میں بھی جھوٹ نہیں بولا اس کے لیے میں ضمانت دیتا ہوں کہ اس کا گھر جنت کے بیچ بنایا جائے گا۔ اور جس شخص نے اپنے اخلاق کو درست کیا اس کے لیے میں ضمانت دیتا ہوں کہ اس کا مکان جنت میں سب سے اونچی جگہ پر ہوگا۔ (ابوداؤد)

ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تجھ کو دو باتیں ایسی بتا دیتا ہوں جو عمل کرنے میں بہت ہلکی اور نامہء اعمال کے ترازو میں سب سے بھاری ہیں۔ ایک تو حسنِ خلق کو کبھی نہ چھوڑو، دوسرے اکثر اوقات میں خاموش رہا کرو۔ اللہ کی قسم! مخلوق نے کوئی کام ان دونوں کاموں سے بہتر نہیں کیا۔ (ابویعلیٰ)

تم میں سب سے بہتر آدمی وہ ہے جس کی عمر بڑی ہو اور اخلاق اچھے ہوں۔

(ابن حبان)

نیک بندوں سے ملاقات

ایک شخص نے اپنے گاؤں سے دوسرے گاؤں میں کسی نیک بندے کی ملاقات کو سفر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا۔ اس نے اس شخص سے پوچھا تو کہاں جاتا ہے؟ اس نے کہا فلاں گاؤں میں ایک نیک بندہ رہتا ہے اس سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے کہا اس کا تجھ پر کوئی احسان ہے جس کے بدلے میں جا رہا ہے۔ اس نے کہا نہیں میں تو فقط اللہ کے لیے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے کہا میں اللہ کا قاصد ہوں تجھ کو

بشارت دینے آیا ہوں جس طرح تو اس بندے سے محض اللہ کے لیے محبت رکھتا ہے، اللہ بھی تم سے محبت رکھتا ہے۔ (مسلم)

جب کوئی شخص کسی مسلمان کی عیادت کو جاتا ہے یا کسی نیک بندے سے ملاقات کے لیے چلتا ہے تو ایک پکارنے والا آواز لگاتا ہے "تو بھی اچھا اور تیرا چلنا بھی مبارک ہے۔ تو نے اپنا گھر جنت میں بنالیا ہے"۔ (ترمذی)

ایک حدیث قدسی میں ہے جو لوگ میرے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں، آپس میں اٹھتے بیٹھتے ہیں، باہمی ملاقات کرتے ہیں، میرے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔ (مؤطا مالک)

امر بالمعروف نہی عن المنکر

اگر کوئی شخص خلافِ شریعت کام کو دیکھے تو ہاتھ سے اس کو روک دے۔
اگر اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے۔
یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم اس کو دل سے برا جانے، اگرچہ یہ آخری صورت بہت کمزور ایمان کی علامت ہے۔ (نسائی)

جس نے کسی خلافِ شریعت کام کو ہاتھ سے مٹادیا وہ بری الذمہ ہوگیا۔
ہاتھ میں طاقت نہ تھی اور زبان سے منع کردیا تو وہ بھی بری الذمہ ہوگیا۔
اگر یہ بھی نہ کرسکا اور اس فعل کو دل سے برا جانا تو وہ بھی بری الذمہ ہوگیا۔ اگرچہ یہ تیسری چیز بہت ہی کمزوری والے ایمان کی علامت ہے۔ (نسائی)

کسی ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہہ دینا بہترین جہاد ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ کے کام میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈر اور حق بات کبھی نہ

چھوڑ خواہ کتنی ہی تلخ کیوں نہ ہو۔ (ابن حبان)

کسی گناہ کی مجلس کے شرکاء میں جو شخص اس گناہ کو دل سے برا جانتا ہے اس کی مثال ایسی ہے گویا وہ اس مجلس میں شریک ہی نہیں ہوا۔ (ابوداؤد)

ایک دن سرورِ دو عالم ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: لوگو! تم سے اللہ تعالیٰ کہتا ہے نیکی کا حکم کرو، بدی سے لوگوں کو بچاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو۔ تم اللہ سے حاجت طلب کرو اور تمہاری حاجت پوری نہ کی جائے۔ اتنا فرما کر آپ ؐ منبر سے نیچے اُتر آئے۔ (ابن حبان)

جو لوگ ذی وجاہت حضرات کے خوف سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالاں کہ اصل ڈرنے کا مستحق تو میں تھا۔ (ابن ماجہ)

ترکِ منہیات

جس نے باوجود قدرت اور استطاعت کے صرف میرے خوف سے شراب کو ترک کیا، اس کو حظیرۃ القدس (جنت کی خاص شراب) پلاؤں گا۔ (بزار)

جس نے اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھا اس کے لیے جنت کا میں ضامن ہوں۔

(احمد، ابن حبان)

اے قریش کے نوجوانو!

زنا سے بچو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ جس نے اپنے ستر کو بچایا اس کے لیے جنت مقرر کر دی گئی ہے۔ (حاکم)

تم میں سے جو شخص مجھے دو چیزوں کی طرف سے اطمینان دلا دے تو میں اس کے

لیے جنت کی ضمانت دینے کو تیار ہوں۔ ایک وہ چیز جو دونوں جبڑوں کے بیچ میں ہے اور دوسرے وہ جو دونوں رانوں کے درمیان میں ہے یعنی زبان اور شرم گاہ۔ (بخاری)

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہؐ! مجھے ایسا عمل بتائیں جس سے میں جنت میں چلا جاؤں۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''غصہ نہ کر تجھ کو جنت مل جائے گی''۔ (طبرانی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سا عمل ہے جس سے اللہ کا غضب دور رہتا ہے۔ فرمایا: ''غصہ کا ترک کر دینا''۔ (احمد، ابن حبان)

رضائے الٰہی کے لیے غصہ کے گھونٹ کو پی جانے سے بڑھ کر کوئی دوسرا گھونٹ نہیں ہے۔ (ابن ماجہ)

غصہ کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آئے تو بیٹھ جائے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جائے، غصہ جاتا رہے گا۔ (ابوداؤد)

ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہؐ! کون سے مسلمان افضل ہیں؟

فرمایا: جن کے ہاتھ اور زبان کی ایذا سے لوگ سلامت ہیں۔ (بخاری و مسلم)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا سب گناہوں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو روک لے۔ (ترمذی)

حیا، حلم

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر گزر ہوا جو اپنے بھائی کو شرم و حیا کی نصیحت کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کو چھوڑ دے، حیا تو ایمان ہے''۔ (بخاری)

حیا میں خیر ہی خیر ہے۔ (مسلم)

حیا بھی ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔ (بخاری و مسلم)

حیا ایمان ہے، ایمان کا بدلہ جنت ہے۔ (ترمذی)

جس میں حیا ہوگی اس میں ایک خاص قسم کی زینت پیدا ہو جائے گی۔ (ترمذی)

حیا اور ایمان ساتھ ساتھ ہیں۔ (ترمذی)

لوگو! اللہ تعالیٰ سے حیا کرو اور حیا کا حق ادا کرو۔

کسی نے کہا ہم اللہ تعالیٰ سے شرماتے تو ہیں۔

فرمایا: یہ حیا نہیں ہے بلکہ دماغی تخیلات پر پورا پورا قابو رکھا جائے، پیٹ کو حرام سے بچایا جائے، موت کو یاد رکھے، قبر میں ہڈیوں کے گل جانے کا دھیان رہے۔ جو شخص آخرت کا ارادہ رکھتا ہے وہ دنیا کی زینت کو ترک کر دیتا ہے۔ جس نے یہ کام کیے اللہ کی حیا کا حق ادا کر دیا۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ حلیم ہے، حلم اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

نرمی کرنے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو چیز عطا ہوتی ہے وہ سختی پر نہیں ہوتی۔ (مسلم)

نرمی سے انسان میں زینت پیدا ہوتی ہے، سختی عیب کی چیز ہے۔ (مسلم)

جس کی طبیعت کو نرمی اور حلم سے حصہ ملا اس کو بہت بڑی چیز مل گئی۔ جس کو نرمی اور حلم سے حصہ نہیں دیا گیا وہ بڑی خیر سے محروم رہا۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نرمی اور رفق (ملائمت) کو پسند کرتا ہے۔ نرمی پر جو عطا کرتا ہے وہ سختی پر نہیں کرتا۔ (طبرانی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تم ہر کام میں نرمی کیا کرو۔ دیکھو جب اللہ تعالیٰ کسی گھر والوں پر بھلائی اور خیر نازل کرنا چاہتا ہے تو ان سب سے پہلے رفق کی توفیق عطا کرتا ہے۔ (احمد)

لوگو! آسانی اور رفق کے سامان پیدا کرو۔ مسلمان کو مشکل میں نہ ڈالو۔ نفرت پیدا کرنے کی کوشش نہ کرو یعنی دین کی باتوں کو اتنا مشکل نہ بناؤ۔ تعجیل (عجلت) اور بغیر سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا شیطان کی طرف سے ہے۔ تاخیر اور سوچ سمجھ کر کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عذر قبول کرنے والا ہے۔ اپنی حمد سے بڑھ کر کوئی دوسری چیز محبوب نہیں۔ (ابویعلیٰ)

نرمی کرنے والوں اور آسانی کرنے والوں پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (ترمذی)

ایک نبی کو ان کی قوم نے اس قدر مارا کہ خون آلودہ کر دیا لیکن وہ نبی اپنا خون پونچھ رہے تھے اور یہ فرما رہے تھے "یا اللہ میری قوم کو ہدایت دے یہ جانتی نہیں ہے"۔

(بخاری و مسلم)

امانت-صدق-ایفائے وعدہ

جو شخص چھ باتوں کا وعدہ کرے تو میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوتا ہوں:

(1) جب کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے

(2) کبھی وعدہ خلافی نہ کرے

(3) جب کوئی امانت رکھے تو اس میں خیانت نہ کرے

(4) نگاہ کو نیچا رکھے

(5) ہاتھوں کو ظلم سے روکے

(6) شرم گاہ کی حفاظت کرے (احمد، ابن حبان)

اگر تجھ میں چار باتیں پیدا ہو جائیں تو پھر دنیا و آخرت میں جو بھی ہوا کرے تجھے کوئی خطرہ نہ ہوگا:

(1) حفظِ امانت (2) سچ بولنا (3) خلق (4) اکل حلال۔

سچائی دل کا اطمینان ہے۔ (ترمذی-احمد-بیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیانت سے ان الفاظ سے پناہ مانگا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّمَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ (ابوداؤد)

جو آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری)

عاجزی-خاکساری-تقویٰ-پرہیزگاری

اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اطلاع دی ہے کہ تم خاکساری کیا کرو اور کوئی شخص کسی شخص پر فخر نہ کیا کرے۔ (مسلم)

صدقہ دینے سے مال نہیں گھٹا کرتا۔

معاف کر دینے سے عزت بڑھتی ہے۔

جس شخص نے تواضع کی اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دے گا۔ (مسلم)

جو شخص ایسی حالت میں مر گیا کہ وہ غرور و خیانت اور قرض سے پاک تھا، وہ جنت میں گیا۔ (ترمذی)

جس نے خاکساری اختیار کی اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرتا ہے یہاں تک کہ اس کو اعلیٰ علیین یعنی سب سے اونچے مقام پر پہنچا دیتا ہے۔ (ابن حبان)

جنت والے ہی کمزور، ضعیف اور مغلوب لوگ ہیں۔ (احمد)

اللہ کے بہت سے بندے ایسے ہیں کہ جن کی ظاہری حالت تو بہت ہی شکست ہے، پھٹے کپڑے، پرانی چادر، لوگ ان کی کوئی پروا نہیں کرتے مگر اللہ کے نزدیک وہ ایسے ذی مرتبہ ہیں کہ اگر کسی معاملے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ (احمد)

قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا اللہ تعالیٰ نے ایک نسب مقرر کیا ہے جو تمہارے نسب سے مغائر (برعکس، مخالف) ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے متقی کو بزرگ بنایا مگر تم نے تسلیم نہیں کیا۔ آج تمہارے نسب پست کر دوں گا اور اپنے نسب کو بلند کروں گا۔ پھر ارشاد ہوگا بلاؤ متقی کہاں ہیں۔ (طبرانی)

لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلانہ فخر کو روک دیا ہے۔ اب یا تو مومن حقیقی ہے یا فاجر شقی ہے۔ سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔ (ترمذی)

تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو۔ نسب اس لیے نہیں کہ کسی کو گالی دی جائے۔ (احمد)

مسلمانوں میں صلح کرانا۔
ایذا اور تکلیف کی چیز کو دور کرنا

لوگو! کیا تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو نماز، روزے بلکہ صدقے کے ثواب سے بھی بہتر ہے۔

لوگوں نے عرض کیا: فرمائیں یارسول اللہؐ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں باہمی صلح کرادینے کا ثواب سب سے افضل ہے۔ فسادیوں کی مثال ایسی ہے جسے حالق یعنی بال مونڈنے والا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

فسادی آدمی بال ہی نہیں مونڈتا بلکہ دین کو بھی مونڈ ڈالتا ہے۔ (ترمذی)

دو مسلمانوں میں صلح کرانے کی غرض سے اگر کچھ جھوٹ بھی بول دیا جائے تو

جھوٹ کا گناہ نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

صلح کے لیے اگر کوئی بات بھی بنالی جائے تو انسان دروغ گو نہیں لکھا جاتا۔ جو لوگوں میں صلح کرائے اور اچھی بات کہے وہ کاذب نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

لوگوں کے درمیان صلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔ (طبرانی)

ایمان کی شاخیں ستر سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔ سب سے کمتر بات یہ ہے کہ راستے میں سے ایذا کی چیز کو ہٹادے اور سب سے بلند یہ ہے کہ ''لا الٰہ الا اللہ'' کہے۔ (بخاری و مسلم)

میرے سامنے میری امت کے برے بھلے عمل پیش کیے گئے۔ راستے سے ایذا کی چیز کو دور کردینا مجھے بہترین اعمال میں بتایا گیا۔ (مسلم)

راستے میں سے پتھر کانٹے وغیرہ کو ہٹادینا صدقہ ہے۔ (بیہقی)

ایک آدمی نے راستے میں سے ایک کانٹے دار لکڑی ہٹادی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے فعل کو پسند کیا اور اس کو بخش دیا۔ (بخاری و مسلم)

میں نے ایک آدمی کو دیکھا جنت میں لوٹ لگا رہا ہے۔ مجھے معلوم ہوا کہ اس نے راستے میں سے ایک ایسے درخت کو کاٹ کر پھینک دیا تھا جس سے مسلمانوں کو ایذا پہنچی تھی۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو دوست رکھتا ہے جو متقی ہو، اس کا نفس مطمئن ہو اور گوشہ نشین ہو۔ (مسلم)

فتنوں کے زمانے میں گوشہ نشینی اور عمل صالح

جو شخص فتنوں سے علیحدہ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھ جائے، لوگوں کی غیبت نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے۔ (ابن حبان)

کسی نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! نجات کس میں ہے؟

فرمایا: اپنی زبان کو بند رکھ، اپنی خطاؤں پر رو اور گھر میں بیٹھ رہ۔ (ترمذی)

لوگو! تمہیں ایسے ہولناک فتنوں سے دوچار ہونا پڑے گا جو رات کے اندھیرے سے بھی زیادہ تاریک ہوں گے۔

انسان صبح کو مومن ہوگا اور شام کو کافر۔

شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر۔

بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا۔

کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔

کسی نے پوچھا اس موقعہ پر ہمارے لیے کیا حکم ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنوں کے زمانے میں حق و باطل کا امتیاز باقی نہ رہے گا۔

(ابوداؤد)

عدل وانصاف، مظلوم کی اعانت وغیرہ

قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سائے میں سات قسم کے آدمی ہوں گے۔ ایک ان میں سے امام کا عادل ہے۔ (بخاری)

عادل اور منصف بادشاہ کی دعا رد نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

اللہ کو سب سے زیادہ امام عادل محبوب ہے۔ امام عادل جنتی ہے۔ (مسلم)

اللہ کے قریب بیٹھنے والوں میں سے زیادہ نزدیک امام عادل ہوگا۔ (ترمذی)

اگر کسی مسلمان کی آبروریزی اور ہتک حرمت کے وقت کوئی شخص امداد کرے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے بندے کی اس وقت امداد کرے گا جب اس کو اعانت و امداد کی ضرورت ہو

گی۔ (ابوداؤد)

اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ کسی نے عرض کیا مظلوم کی اعانت تو ظاہر ہے لیکن ظالم کی اعانت کا کیا مطلب ہے؟ آپؐ نے فرمایا ظالم کی اعانت یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکو۔ (بخاری)

جس نے کسی مومن کو منافق سے بچایا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت میں ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو اس کے لیے گوشت پوست کو جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ (ابوداؤد)

جب لوگ بدعت پر مائل ہوں اور غیر شرعی رسومات کے پابند ہوں، سنت پر عمل کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہوں تو ایسے نازک وقت میں جو شخص بلاخوف و خطر میری سنت پر عمل کرے گا تو اس کو ثواب دیا جائے گا۔

لوگو! تم وہ عمل کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ کو ثواب دینے سے نہیں تھکا سکتے۔ تم خود زیادہ عمل کرنے سے تھک جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ اس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے جو ہمیشہ ہو خواہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

کسی نے پوچھا سب سے زیادہ محبوب عمل اللہ کی نگاہ میں کون سا ہے؟ فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے خواہ وہ کتنا ہی قلیل کیوں نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

متفرق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! تو اپنے کو پوری طرح میری بندگی کے لیے فارغ کر لے، میں تیرے دل کو (بے فکری کی) دولت سے بھر دوں گا اور فقر ومحتاجی کے سوراخوں کو بند کر دوں گا۔ اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں (اور دل) کو دنیا کے مشاغل اور فکروں سے بھر دوں گا اور تیرے فقر ومحتاجی کے سوراخوں کو بھی بند نہیں کروں گا۔ (احمد، ابن ماجہ)

مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔ پھر اگر وہ **توبہ** اور **استغفار** کر لیتا ہے تو اس کا دل صاف کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ گناہ پر گناہ کیے چلا جاتا ہے تو سیاہ داغ پھیلتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔
(احمد - ترمذی - ابن ماجہ)

لذتوں کو زائل کر دینے والی یعنی **موت** کو بہت یاد کرو۔ (ترمذی - نسائی - ابن ماجہ)

آدمی کے **جھوٹا** ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ جو کچھ سنے اسے (بلا تحقیق) بیان کرتا پھرے۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو **مفلس** کون ہے؟
صحابہؓ نے کہا ہمارے نزدیک مفلس وہ ہے جس کے پاس مال ہو نہ اسباب۔
آپؐ نے فرمایا میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے روز ڈھیر ساری نمازیں، روزے اور زکوتیں لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی اس حال میں آئے گا کہ کسی کو گالی دی، کسی پر تہمت لگائی، کسی کا مال کھایا، کسی کا خون بہایا، کسی کو مارا۔ پس (ان مظالم کے

قصاص میں) اس دعوے دار کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی یہاں تک کہ اگر حساب پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان (دعوے داروں) کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر وہ سر کے بل آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم)

جو یہ جاننا چاہتا ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کا مقام (قدر و منزلت) کیا ہے، وہ یہ دیکھے کہ اللہ کا مقام اس کے نزدیک کیا ہے۔ (حاکم)

جبرئیلؑ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔

احسان کے بارے میں بتایئے؟

آپؐ نے جواب دیا کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت یوں کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اور اگر یہ نہ ہو تو کم از کم یہ خیال رہے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (مسلم)

پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)

دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔ (مسلم)

اپنے آپ کو **حسد** سے بچاؤ۔ تحقیق حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے لکڑی کو آگ کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

جس شخص میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس کی موت کو اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

(1) کمزوروں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا

(2) اپنے والدین پر مہربانی اور شفقت کرنا

(3) ملازموں اور غلاموں پر احسان کرنا (ترمذی)

یقیناً ہر اُمت کے لیے ایک فتنہ مقرر ہے۔ اور میری امت کے لیے فتنہ **مال** ہے۔ (ترمذی)

مزدور کی **مزدوری** اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ (ابن ماجہ)

شھید کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں سوائے **قرض** کے جو اس نے کسی کا دینا ہو۔ (متفق علیہ)

جو شخص **اللہ کے ڈر** سے روتا ہے وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ (ترمذی)

جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔ (بخاری)

ناپ تول والوں کو حضورؐ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں تمہارے سپرد کی گئی ہیں اور انہی دونوں باتوں (میں غلط روی) کی وجہ سے بعض گذشتہ امتیں ہلاک بھی ہوئی ہیں۔ (ترمذی)

جو **امانت دار** نہیں اس کا ایمان نہیں اور جس کے پاس **عھد** نہیں اس کا دین نہیں۔ (مشکوٰۃ)

منافق کی تین علامتیں ہیں۔ اگر چہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور اپنے تئیں مسلمان سمجھے۔ (1) جب بات کہے جھوٹ بولے۔ (2) جب وعدہ کرے خلاف کرے۔ (3) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ (صحیحین)

جب تم نے اپنے بھائی کی ایسی برائی بیان کی جو اس میں ہے تو یہ **غیبت** ہے اور ایسی بات کہی جو اس میں نہیں تو یہ **بھتان** ہے۔ (مسلم)

جس کے دل میں رائی بھر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (مسلم)

وہ مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھالے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔ (مشکوٰۃ)

غیبت زنا سے زیادہ سنگین جرم ہے۔ (بیہقی)

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری-مسلم-ابوداؤد-ترمذی)

صبر کرنا آدھا ایمان ہے **یقین** پورا ایمان ہے۔ (طبرانی)

اصل نیکی تو **حسن خلق** کا نام ہے۔ **گناہ** وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور جس کا لوگوں پر ظاہر ہو جانا تجھ کو پسند نہ ہو۔ (مسلم)

ماں باپ کے پاؤں کے نیچے **جنت** ہے۔ (طبرانی)

تم میں **بہترین لوگ** وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ (بخاری)

پاکیزہ کلام یعنی اچھی گفتگو کر لینا بھی ایک قسم کا صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ کے لیے محبت کرنا، اللہ کے لیے دوستی کرنا بہترین عمل ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ کی نظر میں وہ شخص بڑا **شکرگزار** ہے جو لوگوں کے احسان کا شکریہ ادا کرتا رہتا ہے۔ (احمد)

چند گزارشات

جدید ذرائع جتنے بھی پھیل جائیں۔ کتاب یعنی تحریر کی اہمیت کبھی ختم نہیں ہوسکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات کو کتابی شکل میں ہی قیامت تک محفوظ کروایا ہے

ہر دور میں تحریر و تحقیق کرنے والے میدانِ عمل میں رہے ہیں۔ خصوصاً دینِ اسلام کے پیغام کو پھیلانے کیلئے جس قدر خلوص اور لگن کے ساتھ کام ہورہا ہے اس سے اسلام کی حقانیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔ قرآن مجید اور حدیثِ رسول ﷺ کی اشاعت میں اُمتِ مسلمہ کا جذبہ ہر آنے والے دن میں بڑھتا جارہا ہے۔ اشاعت کے اس میدان میں ایک نام میرے مخلص دوست سرفراز محمد بھٹی حفظہ اللہ کا بھی آتا ہے۔ جنہوں نے بہت ساری عمدہ تحریروں کے ذریعے اُخروی کامیابی کا بزنس شروع کیا ہوا ہے۔ قرآن و حدیث پر مشتمل مواد کو اکٹھا کرکے کتابی شکل میں اشاعت کروا کر فی سبیل اللہ پھیلانا بھٹی صاحب حفظہ اللہ کی سب سے بڑی مصروفیت ہے۔ کتاب ھذا ''**فھمِ حدیث**'' ہر گھر کی اہم ترین ضرورت اور نہایت جامع تحریر ہے۔ جس کے مطالعہ سے ہر فرد زندگی کے ایام گزارنے کیلئے فرامینِ رسول ﷺ سے بآسانی آگاہی حاصل کرسکتا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برادرم سرفراز محمد بھٹی صاحب کو صحت و سلامتی کے ساتھ طویل زندگی عطا فرمائے اور اُخروی کامیابی سے نوازے۔

ان شاء اللہ اسلامک ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے یہ نایاب تحفہ بھی فی سبیل اللہ تقسیم کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو ریاء کاری، نمود و نمائش سے بچا کر رضاءِ الٰہی کیلئے جدوجہد کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

میاں محمد افضل

مدیر اعلیٰ

ماہنامہ صدائے اسلامک فاؤنڈیشن